مدرسۃ القائمؑ

کردار سازی

ہے کوئی جو اپنی آخرت کیلئے موت قریب
ہونے سے پہلے کوئی سامان کرلے۔؟

(امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب)

VOL:1

Presented by www.ziaraat.com

ارشادِ رب العزت ہے :

جنہوں نے اچھے کام کیئے وہ اپنے ہی لئے آسائش کا سامان کر رہے ہیں۔۔

(سورۂ روم آیت ۴۴)

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اگر کوئی شخص پیدا ہونے کے دن سے بوڑھا ہو کر مرنے کے دن تک

منہ کے بل اطاعتِ الٰہی میں کھینچا جائے پھر بھی

اِسے وہ بروزِ قیامت حقیر سمجھے گا اور خواہش کرے گا کہ

اسے دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے تا کہ مزید اجر و ثواب حاصل کرے۔۔

افضل ترین عمل وہ ہے جس کے کرنے کیلئے تمہیں اپنے نفس کو مجبور کرنا پڑے

تمہیں باتیں کرنے سے زیادہ اعمال کے اظہار کی ضرورت ہے

انسان کا خیر خواہ ساتھی صرف نیک عمل ہے۔۔ امام علی علیہ السلام

حلف نامہ

میں حلفیہ اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ میں نے اس چارٹ کو بھرنے میں کسی بددیانتی، جھوٹ، غلط بیانی یا توریہ سے کام نہیں لیا ہے تا کہ ایک شفاف طریقے سے اس کردار سازی کے مسلسل عمل میں حصہ دار بن سکوں۔

نام و دستخطِ طالب علم/طالبہ ____________ گروپ ____________

اس چارٹ کو جمع کرانے کی آخری تاریخ ____________ ہے۔

خودسازی چارٹ نمبر۲ مندرجہ بالا تاریخ کو مدرسے سے حاصل کریں تا کہ کسی وقفے کے بغیر ہی اگلا مرحلہ شروع ہو جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

کردار سازی

(حصہ اوّل)

جمع و ترتیب

سیّد عابد حسین زیدی

محمد علی بک ایجنسی (اسلامی ثقافتی مرکز)
امام بارگاہ امام الصادقؑ G-9/2 اسلام آباد۔ 0321-5291921
امام بارگاہ یادگار حسینؑ گلزار ٹاؤن راولپنڈی۔ 0321-5291922
مقامی امام بارگاہ سرپاک چکوال۔ 0543-551611,0543-422045

مدرسۃ القائم علیہ السلام

Presented by www.ziaraat.com

شناخت

نام کتاب : کردار سازی (حصہ اوّل)

جمع وترتیب : سیّد عابد حسین زیدی

کمپوزنگ : سیّد شاہ زیب علی رضوی

پروف ریڈنگ : سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)

گرافکس : سیّد وصی امام/ سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)

مطبع : الباسط پرنٹرز 606211,4268448,6070500

طبع ہشتم : اپریل ۲۰۰۹ء

باہتمام
مدرسۃ القائم علیہ السلام
A-50 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی
فون: 021-6366644 , 0334-3102169
ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com

Presented by www.ziaraat.com

پہلے اِسے پڑھئیے۔۔

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

''اگر بالفرض میں جنت کی امید نہ رکھتا ہوتا اور دوزخ کی آگ سے
نہ ڈرتا ہوتا اور ثواب وعقاب کا عقیدہ نہ رکھتا ہوتا تب بھی یہ ضروری تھا
کہ میں اچھے اخلاق کی جستجو کروں کیوں کہ اچھا اخلاق کامیابی اور
سعادت کا راستہ ہے''۔

لہٰذا نیک کاموں کی انجام دہی میں مصروف رہنا ہی مومن کو آخرت کی کامیابی دلوائے گا۔ نیک اعمال کا بجالانا بھی گناہوں اور برے اخلاق کو ترک کرنے کا سبب بنتا ہے۔ روح کو پاک کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نیک اعمال کو اس میں کاشت کیا جائے، شیطان کو اس میں سے نکال دیا جائے اور فرشتوں کو اس میں داخل کیا جائے۔

اپنی خودسازی اور اخلاق کی بلندی کے لئے مدرسہ نے ۴ ماہ کے عمل کے لئے یہ خودسازی چارٹ ترتیب دیا ہے جس پر طالبات اور انتظامیۂ **مدرسۃ القائمؑ** بھی انشاءاللہ پابندی سے عمل کریں گے۔ ۴ ماہ گزرنے کے بعد اس چارٹ کے مندرجات تبدیل ہو جائیں گے اور نئی نیکیاں و اعمال داخل کردیئے جائیں گے تاکہ حتیٰ المقدور روحانیت اور معنویت کے سفر کو علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ جاری رکھا جائے۔

مختلف اوقات میں خدا کے ذکر میں مشغول رہنا بھی روحانی نجاستوں کو دور کرے گا۔ ذکرِ خدا کی برکت ہی سے آپ فکروں سے چھوٹیں گے کیوں کہ جب سورج نکلے گا تب ہی رات بھاگے گی۔ جب ہر وقت نیکیاں کرنے کی فکر رہے گی تو غیر خدا دل سے نکلتا چلا جائے گا۔ اور دل خود بخود پروردگارِ عالم کی طرف کھنچتا چلا جائے گا۔ یہ دنیا اور کائنات جس میں وہ اتنا مقناطیس پیدا کر چکا ہے کہ جس کی وجہ سے تمام ستارے اور سیارے فضاؤں میں معلق ہیں اس خالق مقناطیس کے ذکر میں کتنی کشش اور مقناطیسیت ہوگی۔ اگر آپ ذکرِ خدا سے خود کو چپکا لیں تو ساری دنیا مل کر بھی آپ کو بال برابر الگ نہیں کر سکتی۔

پروردگارِ عالم نے ساری دنیا آپ کے لئے بنائی ہے اور آپ کو اپنے لئے بنایا ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی دل و جان ہی سے اس کی یاد میں غرق رہیں۔ جو بھی ان لفظی اذکار کو زبان پر جاری کرتا ہے وہ اگرچہ کم ہی کیوں نہ ہو خدا کی طرف توجہ ضرور رکھتا ہے اس لئے کہ وہ خدا کی طرف توجہ رکھتا تھا تب ہی تو اُس نے ان اذکار کو زبان پر جاری کیا ہے۔

زبانی ذکر کو بار بار ادا کرنے سے اصلی اور حقیقی ذکر پیدا ہوتا ہے یعنی انسان کا خدا کو اس طرح یاد کرنا کہ جب کوئی حرام کام سامنے آئے تو خدا سے ڈر کر اسے ترک کردے۔

اس چارٹ پر عمل کے لئے کُل نمبرز 160 ہوں گے جو کارکردگی کے طور پر نتیجے میں مستقل طور پر شامل کیئے جائیں گے۔ اگر کسی دن کسی عذرِ شرعی کی بنا پر کسی عمل کا ناغہ ہو جائے تو اگر ممکن ہو تو اگلے دن بھی اس کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کے روزانہ کی بنیاد پر اس چارٹ کو بھرا جائے تاکہ صحیح معنوں میں ایک حقیقی فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

مدرسۃ القائمؑ اس دعا کے ساتھ کردارسازی کا پہلا شمارہ طباعت کروا رہا ہے کہ پروردگارِ عالم چہاردہ معصومینؑ کے صدقے میں ہمیں اپنی راہ کا مسافر بنادے، وہ راہ جس پر صالحین چل کر اپنی منزلِ مقصود پر پہنچتے ہیں اور سعادتِ ابدی حاصل کر لیتے ہیں۔

والسلام
انتظامیہ مدرسۃ القائمؑ

Presented by www.ziaraat.com

اھم اعمالِ کردار سازی

۱۔ نمازوں کے اوقات شروع ہونے سے پہلے وضو کر کے تیار رہنا۔

۲۔ نمازِ فجر کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ قدر کی تلاوت کرنا۔

۳۔ نمازِ عصر کے بعد استغفار پڑھنا۔

۴۔ سونے سے پہلے چار اعمال انجام دینا۔

۵۔ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرنا۔

۶۔ حتیٰ الامکان اپنے کانوں کو موسیقی اور گانوں کی آوازوں سے بچانا۔

۷۔ دن کے آغاز اور سونے سے پہلے صدقہ دینا۔

۸۔ کم از کم ۳۰ منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ علم دین حاصل کرنے کے لئے وقف کرنا۔

۹۔ ہر نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھنا۔

۱۰۔ دن کے زیادہ تر اوقات میں باوضو رہنا۔

۱۱۔ نمازوں کے قنوت میں دعائے امام زمانہؑ پڑھنا / یا عام اوقات میں کسی بھی وقت۔

۱۲۔ کم از کم دو احادیثِ معصومینؑ اور دو مسائلِ فقہ روزانہ باتوں باتوں میں گھر والوں / رشتے داروں / بچوں یا دوستوں کو بتانا۔

۱۳۔ دعائے عافیت پڑھنا۔

۱۴۔ دن میں کسی بھی وقت درود کی ایک تسبیح (۱۰۰ دفعہ) پڑھنا۔

۱۵۔ تمام مومنین کے لئے نمازوں کے بعد خصوصی دعا کرنا۔

۱۶۔ حتیٰ الامکان بلا عذر شرعی نماز میں تاخیر نہ کرنا اور اوّل وقت بجالانا۔

۱۷۔ نمازِ شب اگر ۱۱ رکعت نہ پڑھ سکیں تو ۳ رکعت ورنہ ایک رکعت نمازِ وتر تو ضرور ادا کرنا۔

۱۸۔ دن میں کم از کم 2 یا 3 مرتبہ ٹھہر کر متوجہ ہونا کہ کہیں کوئی گناہ سرزد تو نہیں ہوگیا۔

۱۹۔ زبان پر حتیٰ الامکان کنٹرول کرنا۔

۲۰۔ نمازِ عشاء کے بعد کسی بھی وقت "سورۂ واقعہ" کی تلاوت کرنا۔

Presented by www.ziaraat.com

نمازوں کے اوقات شروع ہونے سے پہلے وضو کر کے تیار رہنا۔

نمازوں کے اوقات شروع ہونے سے پہلے حتی الامکان وضو کر کے تیار رہنے سے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے :

☆ نماز کی بے احترامی سے محفوظ رہیں گے۔ رسولؐ خدا فرماتے ہیں کہ جس نے نماز کا وقت آنے کے بعد وضو کیا اس نے نماز کی بے احترامی کی۔

☆ وہ تمام فائدے حاصل ہوں گے جو اوّل وقت نماز پڑھنے کے حاصل ہوتے ہیں۔

☆ موت کے وقت موت کا فرشتہ مہربانی سے پیش آئے گا۔

☆ آپ دنیا سے سیراب ہو کر جائیں گے۔

☆ وقتِ مرگ روح آسانی سے قبض ہوگی۔

☆ آپ کی دعائیں شرف قبولیت پائیں گی۔

☆ آپ کے چہرہ پر نورانیت پیدا ہوگی۔

☆ آپکی عمر میں اضافہ ہوگا ۔

☆ منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات نہایت آسانی سے دیئے جائیں گے۔

☆ آپ کو شفاعت محمدؐ و آلِ محمدؐ نصیب ہوگی۔

☆ آپ پل صراط انتہائی تیزی سے پار کرلیں گے۔

☆ قبر میں یہ عمل نورانیت کا باعث ہوگا۔

☆ آپ کو روزِ قیامت مسرت وشادمانی حاصل ہوگی۔

☆ قیامت میں آپ کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دے کر جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ فجر کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ قدر کی تلاوت کرنا۔

نماز فجر کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ قدر پڑھنے سے مندرجہ ذیل فائدہ آپ کو حاصل ہوگا:

☆ اس دن خواہ شیطان کتنا ہی زور کیوں نہ لگائے آپ سے کوئی گناہ نہ کروا سکے گا۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس نے سورۂ توحید کو ایک بار پڑھا، گویا اُس نے ایک تہائی قرآن ختم کرلیا۔ نیز ایمان والوں کی تعداد سے دس گناہ زیادہ نیکیاں اس کی نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

سورۃ القدر ایک بار پڑھنے کا ثواب حضورؐ نے ماہِ رمضان کے روزوں کے برابر بتایا ہے۔

اس سورہ کی بکثرت تلاوت رزق میں ترقی کا باعث ہے۔

سُورَةُ الإخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾
وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

سُورَةُ القَدْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا
بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ عصر کے بعد استغفار پڑھنا۔

نمازِ عصر کے بعد استغفار پڑھنے سے مندرجہ ذیل فائدہ آپ کو حاصل ہو گا :

☆ فرشتے آپ کے برائی کے نامۂ اعمال کو پھاڑ کر پارہ پارہ کر دیں گے خواہ وہ کتنا ہی طویل کیوں نہ ہو۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص زیادہ استغفار کرے گا خدا اُسے ہر غم سے نجات دے کر خوش حال کرے گا اور ایسی جگہ سے روزی دے گا کہ جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہو گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے ۔

وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِّسْكِیْنٍ مُّسْتَكِیْنٍ

میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بیچارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع و

مُّسْتَجِیْرٍ لَا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔ اس کے بعد کہے :

نقصان کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ

اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس خوف نہ رکھنے والے دل، نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی

صَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَا یُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

اور سنی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی،

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

رات کو سونے سے پہلے چار اعمال انجام دینا۔

۱۔ تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھنا۔

۲۔ درود پڑھنا۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤمِنِینَ وَالْمُؤمِنَاتِ پڑھنا۔

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنا۔

سونے سے قبل یہ چار اعمال انجام دینے سے آپ کو مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے:

☆ قرآن مجید ختم کرنے کا ثواب ملے گا۔

☆ انبیاء کی شفاعت نصیب ہوگی۔

☆ مومنین راضی ہوجائیں گے۔

☆ حج وعمرہ بجالانے کا ثواب حاصل ہوگا۔

شہزادیٔ کونین بی بی فاطمہ زہراؑ سے روایت ہے کہ میرے والدؐ نے فرمایا: سونے سے پہلے چار اعمال ضرور بجالاؤ۔

۱۔ قرآنِ مجید پڑھ لو۔ ۲۔ انبیاء کو اپنا شفیع بنالو۔

۳۔ مومنین کو راضی کرلو۔ ۴۔ حج اور عمرہ بجالاؤ۔

میں نے عرض کی یہ تو میرے بس سے باہر ہیں، تو مسکراتے ہوئے فرمایا:

☆ تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھ لو تو ختم قرآن کا ثواب مل گیا۔

☆ درود پڑھ لو تو محمد مصطفیٰؐ اور انبیاءؑ شفیع بن گئے۔

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ)

☆ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤمِنِینَ وَالْمُؤمِنَاتِ

پڑھو تو تمام مومنین ومومنات راضی ہوگئے

☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پڑھ لیا حج وعمرہ بجالانے کا ثواب مل گیا۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرنا۔

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے :

☆ خدا آپ کو گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

☆ آپ کے رزق میں بے تحاشہ فراوانی نصیب ہوگی۔

☆ فالج کے مرض سے حفاظت ہوگی۔

☆ بہشت میں اپنا مقام دیکھے بغیر موت نہیں آئے گی۔

☆ ملازمت میں ترقی اور کاروبار میں خیر و برکت نصیب ہوگی۔

☆ تمام شیاطین جن وانس سے حفاظت رہے گی۔

☆ آپ کی نمازیں سب قبول ہو جائیں گی۔

☆ ہر نماز کے بعد اسے پڑھنے سے صدّ یقین کا رتبہ خدا کی طرف سے عطا ہوگا۔

☆ رسول اللہؐ فرماتے ہیں کہ: ''ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے جنّت جانے سے نہیں روک سکے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى
لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ
وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

حتیٰ الامکان اپنے کانوں کو موسیقی اور گانوں کی آوازوں سے بچانا۔

کانوں کو گانے اور موسیقی سے بچانے سے مندرجہ ذیل فوائد آپ کو حاصل ہوں گے:

☆ آپ کو جنت کے نغمات کو سننے کا حق حاصل ہو جائے گا۔

☆ آپ نفاق سے دور ہو جائیں گے۔

☆ آپ کا وقت ضائع ہونے سے بچ جائے گا۔

☆ آپ کا ارادہ قوی اور مضبوط ہو جائے گا۔

☆ آپ کی گناہوں کی طرف رغبت کم ہو کر ختم ہونے لگے گی۔

☆ آپکی غیرتِ دینی میں اضافہ ہوگا۔

☆ آپ کی مطالعہ کی طرف رغبت بڑھے گی۔

☆ آپ کی عمر میں اضافہ ہوگا۔

☆ آپ عارضۂ دل، فالج اور ناگہانی اموات سے محفوظ ہو جائیں گے۔

☆ آپ کو خدا اور رسولؐ و آئمہؑ کی خوشنودی حاصل ہو جائے گی۔

☆ آپ کا چہرہ قیامت کے دن سیاہ ہونے سے بچ جائے گا۔

☆ آپ کو بعض عذابِ قبر و دوزخ سے نجات ملے گی۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب تمہیں کوئی خوشی نصیب ہو تو تم اُسے ساز و باجے کے ذریعے خدا کی ناراضگی کا سبب نہ بننے دو۔۔

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

دن کے آغاز اور سونے سے پہلے صدقہ دینا۔

اگر آپ روزانہ صدقہ دیں گے تو مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے :

☆ صدقہ ۷۰ قسم کی بلاؤں کو آپ سے دور کردے گا۔

☆ آپ کو بیماریوں سے بچائے گا۔ ☆ حتمی موت کو ٹال سکتا ہے۔

☆ آپ کو دشمنوں سے بچائے گا۔ ☆ آپ کا ایمان زائل ہونے سے بچ جائے گا۔

☆ آپ کو رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔ ☆ بُری موت سے بچائے گا۔

☆ آپ کو ہر روپے کے بدلے اُحد کے پہاڑ کے برابر جنت میں نعمتیں دی جائیں گی۔

☆ برائیوں کے ۷۰ دروازے آپ کے لئے بند ہو جائیں گے۔

☆ صدقہ آپ کے گناہوں کو ختم کردے گا۔ ☆ سفر میں باعثِ امان ہوگا۔

☆ آپ کی عمر بڑھ جائے گی۔ ☆ فقر و فاقہ و غربت ختم ہو جائے گی۔

☆ آپ کا قرض ادا ہو جائے گا۔ ☆ قبر کی گرمی ٹھنڈک میں بدل جائے گی۔

☆ آپ کے مال میں برکت آجائے گی۔ ☆ گناہانِ کبیرہ کا کفارہ بن جائے گا۔

☆ روزِ قیامت آپ کی ایک لاکھ حاجتیں پوری کی جائیں گی۔

☆ شیطان کی کمر آپ کے صدقہ دینے سے ٹوٹ جائے گی۔

☆ صدقہ خدا کے غضب کی آگ کو بجھا دے گا۔

☆ قبر کی تنگی کشادگی میں بدل جائے گی۔

☆ ہر روپے کے بدلے ۷۰۰ نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

☆ قیامت کی سخت گرمی میں صدقہ سایہ فگن ہوگا۔

☆ آپ جنت کے جس دروازے سے چاہیں گے داخل ہو جائیں گے۔

☆ دن و رات کی نحوستیں دور ہو جائیں گی۔

☆ مرنے کے بعد بھی اس کے فائدے جاری رہیں گے۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

کم از کم ۳۰ منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ علم دین حاصل کرنے کے لئے وقف کرنا

اگر آپ روزانہ علم حاصل کریں گے تو آپ کو مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوں گے :

☆ لکھے گئے علم کے ہر ورق کے بدلے قیامت کے دن آپ کے اور آگ کے درمیان ایک پردہ حائل ہو جائے گا۔ ☆ آپ دنیا سے سیراب جائیں گے۔

☆ آپ کے لکھے گئے ہر حرف کے بدلے خدا آپ کو ایک ایسا شہر عطا کرے گا جو اس دنیا سے ۷۰۰ گناہ زیادہ بڑا ہوگا۔ ☆ آپ رحمت خدا میں غرق ہو جائیں گے۔

☆ علم قبر میں مونس ہوگا۔ ☆ قبر حد درجہ منوّر ہو جائے گی۔

☆ فرشتے آپ کے پیروں کے نیچے پر بچھائیں گے۔

☆ اہلِ زمین و آسمان حتیٰ کے سمندر کی مچھلیاں بھی آپ کے لئے طلب مغفرت کریں گی۔

☆ ستر ہزار فرشتے صلِّ علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ کہتے ہوئے آپ کے ساتھ ساتھ چلیں گے۔

☆ مقرب فرشتوں کی برابری آپ کو حاصل ہو جائے گی۔

☆ مرنے کے بعد انبیاءؑ کے درجے میں رکھے جائیں گے۔

☆ آپ کو پل صراط سے گزرنے کی قوت عطا ہوگی۔

☆ بستر پر مرنے کے باوجود شہید شمار ہوں گے۔

☆ آپ کو ہر قدم پر ہزار ہزار سال کے روزوں کا اور ہزار سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

☆ آپ کو ہر قدم پر انبیاءؑ میں سے ایک نبی کا ثواب ملے گا۔

☆ آپ کو ہر قدم پر شہدائے بدر میں سے ایک شہید کے برابر ثواب ملے گا۔

☆ آپ جنت میں حضرت خضرؑ کے رفیق ہوں گے۔

☆ ہزار غزوات میں شریک ہونے سے زیادہ آپ کو ثواب ملے گا۔

☆ آپ کو ہزار جنازوں میں شرکت سے، ہزار بیماروں کی عیادت سے، ہزار درہم راہِ خدا میں خرچ کرنے سے، ہزار غزوات میں شرکت سے، ہزار مستحب حج کرنے سے، ہزار رات کی عبادت سے اور ہزار دنوں کے روزوں سے زیادہ ثواب روزانہ ملے گا۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

ہر نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھنا۔

تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھنے کے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے :

☆ نماز کے بعد اس کو پڑھنے والے پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

☆ آپ سے شیطان دور ہوگا اور رحمان خوش ہوگا۔

☆ آپ کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

☆ میزان عمل بھاری ہو جائے گا۔

☆ آپ کا شمار بہت زیادہ ذکرِ خدا کرنے والوں میں ہوگا۔

☆ آپ کو ایک ہزار مستحب نمازیں پڑھنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔

☆ جسمانی بیماریاں خصوصاً کان کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

۳۴مرتبہ ...... اللہ اکبر

۳۳مرتبہ ...... الحمد للہ

۳۳مرتبہ ...... سبحان اللہ

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

دن کے زیادہ تر اوقات میں باوضو رہنا۔

زیادہ تر اوقات میں باوضو رہنے کے مندرجہ ذیل فائدے آپکو حاصل ہوں گے :

- ☆ آپ کی روح پاک و پاکیزہ ہوجائے گی۔
- ☆ خدا کے غضب کی آگ ٹھنڈی ہوجائے گی۔
- ☆ اعضاء سے گناہوں کے اثرات ختم ہوجائیں گے۔
- ☆ گناہوں کا کفارہ ادا ہوجائے گا۔
- ☆ مرتے وقت شہید کا ثواب ملے گا۔
- ☆ حالت وضو میں آپ کی دعائیں قبول ہوں گی۔
- ☆ گناہ سرزد ہونے سے بچ جائیں گے۔
- ☆ آپ کی توبہ خود بخود شمار ہوجائے گی۔
- ☆ باوضو سونے سے پوری رات عبادت کا ثواب ملے گا۔
- ☆ غربت دور ہوجائے گی۔
- ☆ ملائکہ آپ کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔
- ☆ وضو کے دوران سورۂ قدر پڑھنے سے گناہوں سے اس طرح سے خارج ہوجائیں گے جیسے ابھی ابھی پیدا ہوئے ہوں۔

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

نمازوں کے قنوت میں دعائے امام زمانہؑ پڑھنا / یا عام اوقات میں۔

امام زمانہؑ کے لئے دعا کرنے کے آپ کو مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوں گے :

☆ زمانے کے فتنوں سے حفاظت رہے گی۔ ☆ شہید کا مرتبہ پائیں گے۔
☆ امام زمانہؑ آپ کے حق میں دعا کریں گے۔
☆ امام زمانہؑ کی زیارت انشاءاللہ آپ کو نصیب ہوگی۔
☆ ظہور امامؑ کے بعد آپ کو دنیا کی طرف امامؑ کی نصرت کے لئے لوٹایا جائے گا۔
☆ موت کے وقت خوشخبری دی جائے گی۔
☆ قیامت میں آپ امیرالمومنینؑ کے درجے میں اُن کے ساتھ ہوں گے۔
☆ آپ کے برے اعمال نیکیوں میں تبدیل کردیئے جائیں گے۔
☆ آپ کو ستر ہزار گناہ گاروں کی شفاعت کا حق حاصل ہو جائے گا۔
☆ امیرالمومنینؑ قیامت میں آپ کیلئے دعا گو ہوں گے۔
☆ فرشتے آپ کے لئے طلب مغفرت کرتے رہیں گے۔
☆ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جو جنت میں حکومت کریں گے۔
☆ یہ دعا برزخ میں اور قیامت میں ایک مہربان دوست کی مانند آپ کے ہمراہ ہوگی۔
☆ سیدالساجدینؑ کی مخصوص دعا آپ کے شاملِ حال ہوگی۔
☆ انشاءاللہ آئمہ اطہارؑ کے ساتھ قیامت میں محشور ہوں گے۔
☆ انشاءاللہ آپ کو حضرت فاطمہ زہراؑ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰاتُکَ
عَلَیْهِ وَ عَلٰی آبَائِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ
وَلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیْلاً وَّ عَیْنًا حَتّٰی
تُسْکِنَهٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَ تُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلاً۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

کم از کم دو احادیثِ معصومینؑ اور دو مسائلِ فقہ روزانہ باتوں باتوں میں گھر والوں/ رشتے داروں/ بچوں یا دوستوں کو بتانا۔

دوسروں کو احادیث و مسائل فقہ بتانے کے آپ کو مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوں گے :

☆ آپ کی یہ باتیں صدقۂ جاریہ بن کر ثواب دلوائیں گی۔
☆ آپ کے علم کی زکوٰۃ ادا ہوتی رہے گی۔
☆ آپ کے علم کا حق ادا ہو جائے گا۔
☆ آپ کو معصومینؑ کے امر کو زندہ کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔
☆ آپ قیامت کے عذابوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔
☆ انبیاؑء اور آئمہؑ کے کاموں میں آپ کی شراکت ہو جائے گی۔
☆ دین خدا کے فروغ میں آپ مددگار بن جائیں گے۔
☆ امام حسینؑ کے مقصدِ کربلا کو پورا کرنے والوں میں آپ شامل ہو جائیں گے۔
☆ آپ کو قہر خدا سے نجات مل جائے گی۔
☆ آپ ان تمام لوگوں کے ثواب کے کاموں میں شریک ہو جائیں گے جنہیں آپ نے نیکی کی طرف دعوت دی تھی۔
☆ آپ کا اپنا عمل پاک و پاکیزہ ہو جائے گا۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا

صبح و شام تعلیم دینے میں مصروف رہنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک جہاد سے بہتر ہے

(رسولؐ اللہ)

Presented by www.ziaraat.com

دعائے عافیت پڑھنا۔

دعائے عافیت روزانہ پڑھنے سے آپ کو مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوں گے :

☆ ہر قسم کی آفات، بلاؤں اور ناگوار باتوں سے عافیت وحفاظت نصیب ہوتی ہے۔

☆ رسولؐ خدا کو کوئی دعا دعائے عافیت سے زیادہ پسند نہ تھی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

خداوندا ! میں تجھ سے عفو و درگذر، صحت و عافیت اور دنیا و آخرت میں بخشش کا طلبگار ہوں۔

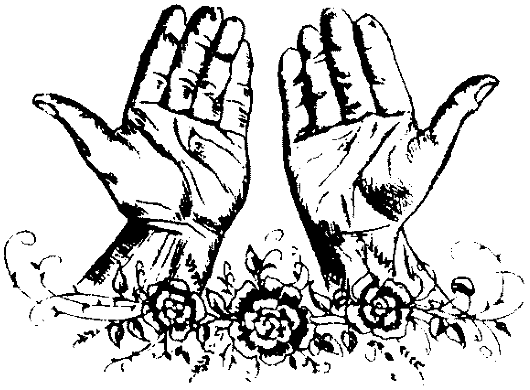

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : _ _ _ _ _ _ _

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

دن میں کسی بھی وقت درود کی ایک تسبیح (۱۰۰ دفعہ) پڑھنا۔

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود پڑھنے سے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے :

- ☆ قیامت کی ہولناکیوں سے امان میں رہیں گے۔
- ☆ میزانِ اعمال میں آپ کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔
- ☆ آپ قیامت میں عرشِ خدا کے سائے میں ہوں گے۔
- ☆ یہ عمل آپ کے لئے پلِ صراط کے اندھیرے میں روشنی کا سبب ہوگا۔
- ☆ رسولؐ خدا آپ کی شفاعت کریں گے۔
- ☆ آپ کی ۱۰۰ حاجات روزانہ پوری ہوں گی ۳۰ دنیا کی اور ۷۰ آخرت کی۔
- ☆ درود خود آپ کے لئے مغفرت طلب کرے گا۔
- ☆ ایک درود کے بدلے آپ پر خدا دس مرتبہ درود بھیجے گا۔
- ☆ آپ نفاق سے بری ہوجائیں گے۔
- ☆ دشمنوں پر آپ کو غلبہ حاصل ہوگا۔
- ☆ لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت پیدا ہوجائے گی۔
- ☆ لوگ آپ کی غیبت نہ کریں گے۔
- ☆ آپ رسولؐ خدا کے سب سے قریب ہوجائیں گے۔
- ☆ آپ کی ہر دعا انشاللہ قبول ہوگی۔

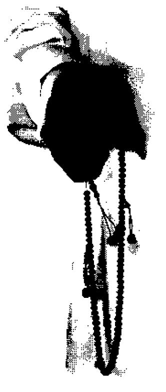

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

تمام مومنین کے لئے نمازوں کے بعد خصوصی دعا کرنا۔

دوسرے مومنین کے لئے نمازوں کے بعد دعا کرنے سے مندرجہ ذیل فائدے آپکو حاصل ہوں گے :

☆ وہ تمام دعائیں سب کی سب آپ کے اپنے حق میں بھی قبول ہو جائیں گی ۔

☆ اگر آپ دس مرحوم مومنین کے لئے دعائے مغفرت کریں گے تو آپ پر جنت واجب ہو جائے گی۔

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے اس کے پسِ پشت دعا رزق کو کھینچ کر لاتی ہے، بلاؤں کو دور کرتی ہے اور دعا کرنے والے شخص سے فرشتہ کہتا ہے "تیرے لئے اس سے دوگنا ہے"۔

ایک مومن کی دوسرے مومن کیلئے دعا اس سے بلاؤں کو دور کرتی ہے اور اس کا رزق اس کے نزدیک کر دیتی ہے۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

حتیٰ الامکان بلاعذرِ شرعی نماز میں تاخیر نہ کرنا اور اوّل وقت بجالانا۔

نمازوں کی اوّل وقت میں ادائیگی کی مندرجہ ذیل نعمتیں آپ کو حاصل ہوں گی :

- ☆ موت کے وقت موت کا فرشتہ مہربانی سے پیش آئے گا۔
- ☆ آپ دنیا سے سیراب ہو کر جائیں گے۔
- ☆ وقتِ مرگ روح آسانی سے قبض ہوگی۔
- ☆ آپ کی دعائیں شرفِ قبولیت پائیں گی۔
- ☆ آپ کے چہرہ پر نورانیت پیدا ہوگی۔
- ☆ آپکی عمر میں اضافہ ہوگا ۔
- ☆ منکر ونکیر کے سوالات کے جوابات نہایت آسانی سے دیئے جائیں گے۔
- ☆ آپ کو شفاعت محمدؐ وآلِ محمدؑ نصیب ہوگی۔
- ☆ آپ پلِ صراط انتہائی تیزی سے پار کرلیں گے۔
- ☆ قبر میں یہ عمل نورانیت کا باعث ہوگا۔
- ☆ آپ کو روزِ قیامت مسرت وشادمانی حاصل ہوگی۔
- ☆ قیامت میں آپ کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دے کر جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

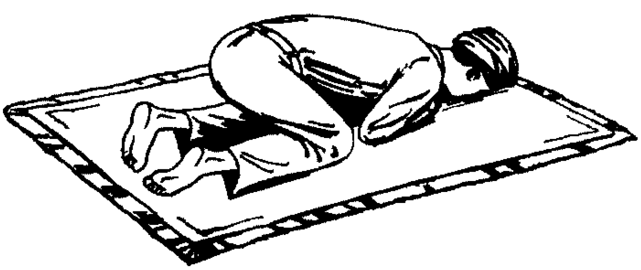

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال: ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ شب اگر ۱۱ رکعت نہ پڑھ سکیں تو ۳ رکعت ورنہ ایک رکعت نمازِ وتر تو ضرور ادا کرنا۔

اگر آپ نماز شب کی پابندی کریں گے تو مندر جہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے :

☆ آپ کو رزق فراواں نصیب ہوگا۔

☆ آپ کا ذہن بہت تیز اور حافظہ انتہائی قوی ہو جائے گا۔

☆ آپ کے کاروبار و ملازمت میں ترقی ہوگی۔

☆ آپ کو صحت و سلامتی نصیب ہوگی۔

☆ آپ کی عمر طویل ہو جائے گی۔

☆ آپ آفات و دشمنوں سے محفوظ رہیں گے۔

☆ آپ کے مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

☆ آپ ہر دل عزیز اور پر کشش شخصیت کے مالک ہو جائیں گے

☆ آپ کو ہر چیز میں خیر و برکت نصیب ہوگی۔

☆ آپ کے لئے ترقی کی راہیں کھلیں گی۔

☆ آپ کے مرحومین کے لئے بہترین تحفہ شمار ہوگا۔

☆ آپ کا چہرہ نورانی ہو جائے گا۔

☆ آپ کی طبیعت پر سکون رہے گی۔

☆ آپ کو بھول و نسیان کے مرض سے نجات ملے گی۔

☆ آپ کے دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔

☆ آپ کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

☆ آپ کی روحانی آنکھ کھل جائے گی۔

☆ آپ کو عبادات کی لذت حاصل ہو جائے گی۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

دن میں کم از کم 2 یا 3 مرتبہ ٹھہر کر متوجہ ہونا کہ کہیں کوئی گناہ سرزد تو نہیں ہو گیا۔

دن میں دو یا تین مرتبہ اپنے اعمال کی طرف متوجہ ہونا کہ کہیں کوئی گناہ تو سرزد نہیں ہو گیا،
آپ کو مندرجہ ذیل فائدے دلوائے گا:

☆ رفتہ رفتہ ایک ایک کر کے تمام گناہوں سے حفاظت ہو جائے گی۔

☆ اور انشااللہ ایک دن آئے گا جب آپ تمام گناہوں سے محفوظ ہو جائیں گے اور پھر انشااللہ عاقبت بخیر ہو جائے گی۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

غور و فکر تو کرو

امام علیؑ نے فرمایا غور و فکر نیکی کی طرف بلاتی ہے
اور اس پر عمل کرنے کی دعوت دیتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

زبان پر حتیٰ الامکان کنٹرول کرنا۔

حتیٰ الامکان اپنی زبان کو کنٹرول کرنے سے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے :

☆ تمام قسم کے زبان کے گناہوں سے حفاظت رہے گی۔

☆ آخرت میں ان تمام گناہوں کے عذابوں سے حفاظت رہے گی جو زبان کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

نمازِ عشاء کے بعد کسی بھی وقت ''سورۂ واقعہ'' کی تلاوت کرنا۔

نماز عشاء کے بعد کسی بھی وقت سورہ واقعہ پڑھنے سے آپ کو مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے :

☆ رزق میں بے پناہ وسعت حاصل ہو جائے گی۔

☆ تمام مالی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

ماہ و سال : ______

1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30
31				

Presented by www.ziaraat.com

سُورَةُ الوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ
﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ
هَبَاءً مُنْبَثًّا ﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ
مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ
الْمَشْأَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿١٠﴾ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ
﴿١٤﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ
﴿١٨﴾ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ
﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ
الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا
وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ
الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ
﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ
﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا
﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾
وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ
﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَا بَارِدٍ
وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا
يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ
شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا
تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ
الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾
عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ
﴿٦٣﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ
مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ
شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا
لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ * فَلَا أُقْسِمُ
بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا
الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ
أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا
إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ
﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ
﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ
الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ
﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

Presented by www.ziaraat.com

امام محمد باقر علیہ السلام

نے فرمایا

مجھے یہ بات بہت پسند ہے کہ میں کسی عمل پر ہمیشگی اختیار کروں
حتیٰ کہ میرا نفس اس کا عادی ہو جائے اگر وہ مجھ سے
رات کو چھوٹ جائے تو دن میں اس کی قضاء بجالاؤں
اور اگر دن میں رہ جائے تو رات میں اس کی قضاء بجالاؤں
یعنی اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔۔

تاثرات

حاصل کردہ نمبر

/160

Presented by www.ziaraat.com

ہماری مطبوعات

- طولِ عمر اور وسعتِ رزق کے سو مجرّب نسخے
- گھر کو جنت بنانے کے چودہ مجرّب نسخے
- مرضِ حُبّ دنیا: علامات اور علاج
- مرضِ تکبُّر: علامات، تشخیص کے طریقے اور اس کا علاج
- وصیت نامہ کیسے لکھا جائے
- محبت
- امراضِ روحانی کی شناخت کی ۱۰۰ علامات
- حرام نگاہ
- بیٹی اللہ کی رحمت
- عظمت اور بلندی کے لیے علم ہی کافی ہے
- گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
- صدقہ: بھلائی کرنے کا سب سے اچھا راستہ
- اجتہاد اور تقلید پر اعتراضات کا تجزیہ
- دوستی
- ثواب وضو
- ترکِ گناہان کے چالیس طریقے
- فاصلاتی دینی تعلیم شمارہ ۱ .... ۱۲
- کردار سازی (حصہ اوّل)

A-50 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی
فون: 0334-3102169 , 021-6366644
ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com

Printed By : AL BASIT Printers 021-6606211-4268448

Presented by www.ziaraat.com

مدرسۃ القائم

کردارسازی

حصہ دوم

VOL:2

ہے کوئی جو اپنی آخرت کیلئے موت قریب
ہونے سے پہلے کوئی سامان کرلے۔؟

(امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب)

Presented by www.ziaraat.com

ارشادِ ربُ العزّت ہے :

جنھوں نے اچھے کام کیئے وہ اپنے ہی لئے آسائش کا سامان کر رہے ہیں۔۔

(سورۂ روم آیت ۴۴)

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اگر کوئی شخص پیدا ہونے کے دن سے بوڑھا ہو کر مرنے کے دن تک منہ کے بَل اطاعتِ الٰہی میں کھینچا جائے پھر بھی اِسے وہ بروزِ قیامت حقیر سمجھے گا اور خواہش کرے گا کہ اسے دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے تا کہ مزید اجر و ثواب حاصل کرے۔۔

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

انسان کا خیر خواہ ساتھی صرف نیک عمل ہے

افضل ترین عمل وہ ہے جس کے کرنے کیلئے تمہیں اپنے نفس کو مجبور کرنا پڑے

تمہیں باتیں کرنے سے زیادہ اعمال کے اظہار کی ضرورت ہے

حلف نامہ

نام و دستخط طالب علم/ طالبہ ________ گروپ ________

میں حلفیہ اقرار کرتا ہوں/ کرتی ہوں کہ میں نے اس چارٹ کو بھرنے میں کسی بد دیانتی، جھوٹ، غلط بیانی یا توریہ سے کام نہیں لیا ہے تا کہ ایک شفاف طریقے سے اس کردار سازی کے مسلسل عمل میں حصہ دار بن سکوں۔

اس چارٹ کو جمع کرانے کی آخری تاریخ ________ ہے۔

خودسازی چارٹ نمبر ۳ آخری تاریخ کو مدرسے سے حاصل کریں تا کہ کسی وقفے کے بغیر ہی اگلا مرحلہ شروع ہو جائے۔۔

Presented by www.ziaraat.com

کردار سازی (حصّہ دوم)

جمع وترتیب

سیّد عابد حسین زیدی

محمد علی بک ایجنسی (اسلامی ثقافتی مرکز)

امام بارگاہ امام الصادقؑ G-9/2 اسلام آباد۔ 0321-5291921

امام بارگاہ یادگار حسینؑ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔ 0321-5291922

مقامی امام بارگاہ مرپاک چکوال۔ 0543-551611,0543-422045

مدرسۃ القائم علیہ السلام

Presented by www.ziaraat.com

شناخت

نام کتاب ::: [illegible] (حصہ دوم)

جمع و ترتیب ::: سید [illegible] حسین زیدی

کمپوزنگ ::: سید [illegible] علی [illegible] رضوی

پروف ریڈنگ ::: سید [illegible] زیدی ([illegible])

گرافکس ::: سید [illegible] زیدی ([illegible])

مطبع ::: [illegible]

تعداد ::: ایک ہزار

طبع دوم ::: دسمبر [illegible]

محمد علی بک ایجنسی (اسلامی ثقافتی مرکز)

امام بارگاہ امام الصادق G-9/2 اسلام آباد۔ 0321-5291921

امام بارگاہ [illegible] راولپنڈی۔ 0321-5291922

مقامی امام بارگاہ [illegible] چکوال۔ 0543-551611, 0543-422045

با اہتمام

[illegible]

[illegible] کراچی 74500

فون: [illegible]

ویب سائٹ: [illegible] ای میل: [illegible]

پہلے اسے پڑھئیے

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

"اگر بالفرض میں جنت کی امید نہ رکھتا ہوتا اور دوزخ کی آگ سے نہ ڈرتا ہوتا اور ثواب وعقاب کا عقیدہ نہ رکھتا ہوتا تب بھی یہ ضروری تھا کہ میں اچھے اخلاق کی جستجو کروں کیوں کہ اچھا اخلاق کامیابی اور سعادت کا راستہ ہے"۔

لہٰذا نیک کاموں کی انجام دہی میں مصروف رہنا ہی مومن کو آخرت کی کامیابی دلوائے گا۔ نیک اعمال کا بجالانا بھی گناہوں اور بُرے اخلاق کو ترک کرنے کا سبب بنتا ہے۔ روح کو پاک کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نیک اعمال کو اس میں کاشت کیا جائے، شیطان کو اس میں سے نکال دیا جائے اور فرشتوں کو اس میں داخل کیا جائے۔

اپنی خودسازی اور اخلاق کی بلندی کے لئے مدرسہ نے ۴ ماہ کے عمل کے لئے یہ خودسازی چارٹ ترتیب دیا ہے جس پر طالبات اور انتظامیۂ **مدرسة القائمؑ** بھی انشاءاللہ پابندی سے عمل کریں گے۔ ۴ ماہ گزرنے کے بعد اس چارٹ کے مندرجات تبدیل ہو جائیں گے اور نئی نیکیاں و اعمال داخل کردیئے جائیں گے تا کہ حتی المقدور روحانیت اور معنویت کے سفر کو علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ جاری رکھا جائے۔

مختلف اوقات میں خدا کے ذکر میں مشغول رہنا بھی روحانی نجاستوں کو دور کرے گا۔ ذکر خدا کی برکت ہی سے آپ فکروں سے چھوٹیں گے کیوں کہ جب سورج نکلے گا تب ہی رات بھاگے گی۔ جب ہر وقت نیکیاں کرنے کی فکر رہے گی تو غیر خدا دل سے نکلتا چلا جائے گا۔ اور دل خود بخود پروردگارِ عالم کی طرف کھنچتا چلا جائے گا۔ یہ دنیا اور کائنات جس میں وہ اتنا مقناطیس پیدا کر چکا ہے کہ جس کی وجہ سے تمام ستارے اور سیارے فضاؤں میں معلق ہیں تو اُس خالقِ مقناطیس کے ذکر میں کتنی کشش اور مقناطیسیت ہوگی۔ اگر آپ ذکرِ خدا سے خود کو چپکا لیں تو ساری دنیا ملکر بھی آپ کو بال برابر الگ نہیں کر سکتی۔

پروردگارِ عالم نے ساری دنیا آپ کے لئے بنائی ہے اور آپ کو اپنے لئے بنایا ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی دل و جان ہی سے اس کی یاد میں غرق رہیں۔ جو بھی ان لفظی اذکار کو زبان پر جاری کرتا ہے وہ اگر چہ کم ہی کیوں نہ ہو خدا کی طرف توجہ ضرور رکھتا ہے اس لئے کہ وہ خدا کی طرف توجہ رکھتا تھا تب ہی تو اُس نے ان اذکار کو زبان پر جاری کیا ہے۔

زبانی ذکر کو بار بار ادا کرنے سے اصلی اور حقیقی ذکر پیدا ہوتا ہے یعنی انسان کا خدا کو اس طرح یاد کرنا کہ جب کوئی حرام کام سامنے آئے تو خدا سے ڈر کر اسے ترک کردے۔

اس چارٹ پر عمل کے لئے کُل نمبرز 160 ہوں گے جو کارکردگی کے طور پر نتیجے میں مستقل طور پر شامل کیئے جائیں گے۔ اگر کسی دن کسی عذر شرعی کی بنا پر کسی عمل کا ناغہ ہو جائے تو اگر ممکن ہو تو اگلے دن بھی اس کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کے روزانہ کی بنیاد پر اس چارٹ کو بھرا جائے تا کہ صحیح معنوں میں ایک حقیقی فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

مدرسۃ القائمؑ اس دعا کے ساتھ کردار سازی کا دوسرا شمارہ طباعت کروا رہا ہے کہ پروردگارِ عالم چہاردہ معصومینؑ کے صدقے میں ہمیں اپنی راہ کا مسافر بنا دے، وہ راہ جس پر صالحین چل کر اپنی منزلِ مقصود پر پہنچتے ہیں اور سعادتِ ابدی حاصل کر لیتے ہیں۔

والسّلام
انتظامیہ مدرسۃ القائمؑ

Presented by www.ziaraat.com

یاد دہانی کیلئے پچھلے کتابچہ کردار سازی VOL:1 کے اعمال

۱۔ نمازوں کے اوقات شروع ہونے سے پہلے وضو کر کے تیار رہنا۔

۲۔ نمازِ فجر کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ قدر کی تلاوت کرنا۔

۳۔ نمازِ عصر کے بعد استغفار پڑھنا۔

۴۔ سونے سے پہلے چار اعمال انجام دینا۔

۵۔ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرنا۔

۶۔ حتیٰ الامکان اپنے کانوں کو موسیقی اور گانوں کی آوازوں سے بچانا۔

۷۔ دن کے آغاز اور سونے سے پہلے صدقہ دینا۔

۸۔ کم از کم ۳۰ منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ علم دین حاصل کرنے کے لئے وقف کرنا۔

۹۔ ہر نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا پڑھنا۔

۱۰۔ دن کے زیادہ تر اوقات میں باوضو رہنا۔

۱۱۔ نمازوں کے قنوت میں دعائے امام زمانہ پڑھنا / یا عام اوقات میں کسی بھی وقت۔

۱۲۔ کم از کم دو احادیثِ معصومینؑ اور دو مسائلِ فقہ روزانہ باتوں باتوں میں گھر والوں / رشتے داروں / بچوں یا دوستوں کو بتانا۔

۱۳۔ دعائے عافیت پڑھنا۔

۱۴۔ دن میں کسی بھی وقت درود کی ایک تسبیح (۱۰۰ دفعہ) پڑھنا۔

۱۵۔ تمام مومنین کے لئے نمازوں کے بعد خصوصی دعا کرنا۔

۱۶۔ حتیٰ الامکان بلا عذرِ شرعی نماز میں تاخیر نہ کرنا اور اوّل وقت بجالانا۔

۱۷۔ نمازِ شب اگر ۱۱ رکعت نہ پڑھ سکیں تو ۳ رکعت ورنہ ایک رکعت نمازِ وتر تو ضرور ادا کرنا۔

۱۸۔ دن میں کم از کم 2 یا 3 مرتبہ ٹھہر کر متوجہ ہونا کہ کہیں کوئی گناہ سرزد تو نہیں ہو گیا۔

۱۹۔ زبان پر حتیٰ الامکان کنٹرول کرنا۔

۲۰۔ نمازِ عشاء کے بعد کسی بھی وقت "سورۂ واقعہ" کی تلاوت کرنا۔

کردار سازی VOL:1 کے اعمال کو اگلے ۴ ماہ میں کردار سازی VOL:2 کے اعمال کے ساتھ انجام دینا ہے تا کہ کردار کی تعمیر مستحکم بنیادوں پر استوار رہے۔۔ بہترین عمل وہی ہے جس میں مومن ہمیشگی اختیار کرے،، چاہے وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔۔

Presented by www.ziaraat.com

اھم اعمالِ کردار سازی VOL:2

صفحہ نمبر

۱۔ ہر ہفتے کم از کم ایک بار اپنے گناہوں کو یاد کر کے آنسو بہانا یا خوفِ خدا یا محبت خدا میں رونا 07

۲۔ روزانہ ایک طویل سجدہ انجام دینا 08

۳۔ روزانہ استغفار کی ایک تسبیح پڑھنا 09

۴۔ موت کو عملاً یاد کرنا 10

۵۔ ہر نماز کے بعد اُن مومنین جن کیلئے دل میں کینہ محسوس ہوتا ہو، دعا کرنا 12

۶۔ ہر ماہ کم از کم ایک قضا روزہ یا ایک مستحب روزہ رکھنا 14

۷۔ ایک آیہ قرآنی اور ایک حدیث کو روزانہ کم از کم پانچ مرتبہ زبانی طور پر سمجھ کر پڑھنا 15

۸۔ روزانہ کم از کم ایک قضا نماز یا کم از کم ایک مستحب نماز پڑھنا 16

۹۔ مریض کی عیادت کے لئے جانا 19

۱۰۔ ہر نماز کی کم از کم ایک رکعت خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنا 20

۱۱۔ نماز عشاء کے بعد وسعتِ رزق کیلئے ایک مجرّب تعقیب پڑھنا 21

۱۲۔ مہینہ میں ایک بار کسی مسجد یا امام بارگاہ کی تعمیر یا کسی طالب علم کی کفالت یا کسی دینی کتاب کی نشر و اشاعت میں حصہ لینا 22

۱۳۔ روزانہ سونے سے پہلے ۱۴ معصومینؑ کی زیارت کے لئے آیت اللہ جواد ملکی تبریزیؒ کا لائحہ عمل اختیار کرنا 24

۱۴۔ روزانہ اپنے تمام مستحبات و نیک اعمال مرحوم مومنین کو ہدیہ کرنا 26

۱۵۔ تمام دنیا کے مومنین و مومنات کی حفاظت کیلئے ہر ماہ دعائے جوشنِ صغیر پڑھنا 28

۱۶۔ روزانہ والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور انہیں خوش کرنا 29

۱۷۔ ہر ماہ غور و فکر کرنا کہ کہیں میری کسی چیز پر خمس واجب تو نہیں ہو گیا 30

۱۸۔ ان ۴ ماہ میں کسی مومن یا مومنہ کی شادی کے سلسلے میں رشتہ چلانے یا طرفین کو قائل کرنے کا اقدام کرنا
یا کسی غریب مومن یا مومنہ کی شادی کے اخراجات میں مالی تعاون کرنا 31

۱۹۔ وضو کو مستحب دعاؤں کے ساتھ انجام دینا 32

۲۰۔ سورۂ منافقون کی روزانہ تلاوت کرنا 34

Presented by www.ziaraat.com

رسول اللہؐ ہم سے کچھ کہہ رہے ہیں۔۔۔

کیا کوئی نہیں ہے کہ جو موت آنے سے پہلے خوابِ غفلت سے بیدار ہو۔؟

کیا کوئی اپنی مدّتِ عمر کے خاتمے سے پہلے ہوشیار ہونے والا نہیں۔؟

کیا پریشان کُن دن کی آمد سے پہلے کوئی اپنے لئے نیک عمل کرنے والا نہیں۔؟

کیا روح نکلنے سے پہلے کوئی اپنے ربّ سے ملنے کے لئے تیار نہیں۔؟

کیا آخرت کے سفر سے پہلے کوئی اپنے لئے زادِ سفر تیار کرنے والا نہیں۔؟

کیا موت آنے سے پہلے کوئی اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والا نہیں۔؟

خبردار۔!

آج تیاری کا دن ہے ، کل مقابلے کا دن ہوگا ،

جیتنے والے کو جنت کا انعام ملے گا اور

ہارنے والے کو دوزخ کی سزا ملے گی۔

یاد رکھو تمہاری جان کی قیمت جنت ہے ،

✸ اس سے کم پر اپنی جان کا سودا نہ کرنا۔۔ ✸

Presented by www.ziaraat.com

کون ہے جو خدا کو قرض دے تا کہ خدا اُسے کئی کئی گناہ بڑھاتا چلا جائے ○ (سورۂ الحدید-۱۱)

۱۔ ہر ہفتے کم از کم ایک بار اپنے گناہوں کو یاد کر کے آنسو بہانا یا خوفِ خدا یا محبتِ خدا میں رونا

کثیر گناہوں کی کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں حاضری مومن کے شایانِ شان نہیں ہے۔ اگر مومن ایسے گناہوں کو یاد کر کے توبہ کی نیت سے کچھ آنسو بہالے تو نہ صرف اس کا یہ عمل اسے بارگاہِ خداوندی میں معاف کروادے گا بلکہ وہ آئندہ بھی گناہ کرنے سے باز رہے گا۔۔ کیونکہ

☆ جب بھی کوئی مومن خوفِ خدا سے گریہ کرتا ہے تو خدا اس کے گناہوں کو معاف کرتا ہے چاہے اس کے گناہ آسمان کے ستاروں کے برابر بھی ہوں یا بارش کے قطروں کے برابر ہوں۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ خوفِ خدا سے رونے والی آنکھ پر آگ حرام کی گئی ہے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ قیامت کے دن تین آنکھوں کے علاوہ ہر آنکھ رو رہی ہوگی جس میں سے ایک خوفِ خدا میں رونے والی آنکھ ہے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ آنسوؤں کا ایک قطرہ آگ کے دریاؤں کو بجھا دیتا ہے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ خوفِ خدا سے نکلنے والے ہر آنسو کے بدلے خدا تمہارے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ آنکھ سے گرنے والے ہر قطرے کے بدلے جنت میں لعل و گہر کا ایک محل ہوگا جس میں ایسی چیزیں ہوں گی جسے آنکھوں نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کانوں نے سنا ہوگا، اور نہ دل میں وہم و گمان آیا ہوگا۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ خدا اُس کے چہرے پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ اگر ایک امت میں ایک شخص بھی رو پڑے تو اس کی وجہ سے پوری امت پر رحمت کی جاتی ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : ـــ ـــ ـــ		ماہ و سال : ـــ ـــ ـــ		ماہ و سال : ـــ ـــ ـــ		ماہ و سال : ـــ ـــ ـــ	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ	پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ	پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ	پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ	تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ	تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ	تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ترین وہ ہے جو جھگڑالو ہے ہٹ دھرمی کرتا ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)

Presented by www.ziaraat.com

جس نے تزکیۂ نفس کیا وہی کامیاب ہوگیا اور جس نے اپنے آپ کو رزائل سے نہ بچایا وہی بدبخت و نامراد ہوگیا۔۔ (سورۂ شمس ۔۹،۱۰)

۲۔ روزانہ ایک طویل سجدہ انجام دینا

نمازوں سے ہٹ کر عام اوقات میں کسی بھی وقت روزانہ چند منٹ پر محیط خشوع و خضوع اور محبتِ الٰہی سے لبریز دل کے ساتھ ایک طویل سجدہ انجام دیجئے جس میں ذکرِ سجدہ **سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ** کثرت سے پڑھیئے ۔ پھر کچھ ہی دنوں میں اس کے ثمرات محسوس کیجئے۔۔

☆ پوشیدہ سجدوں سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں جو ایک بندے کو اللہ کا قُرب دیتی ہو۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ اگر نمازی کو اُس رحمت کا علم ہو جائے جو وقتِ سجدہ اس پر نازل ہوتی ہے تو وہ کبھی سجدے سے سر نہ اٹھائے۔۔ (مولا علیؑ)

☆ سورۂ علق کی آخری آیت میں ہے کہ **وا سجدہ و اقترب** سجدہ کرو اور خدا کے قریب ہو جاؤ۔۔ (القرآن)

☆ خدا کی قسم جس شخص نے حقیقتِ سجدہ درک کر کے اپنی عمر میں ایک مرتبہ بھی سجدہ کیا تو وہ خسارے میں نہ رہا اور جس نے حقیقت سے غافل ہو کر سجدہ کیا تو اسے فلاح نصیب نہ ہوگی۔۔ (امام صادقؑ)

☆ اگر کسی کا دل سجدے کی حالت میں بھی غیرِ خدا سے چمٹا ہوا ہے اور وہ سجدے کی حالت میں بھی دنیا کے جھمیلوں میں پھنسا ہوا ہے تو ایسا دل تجلیاتِ الٰہی سے محروم ہی رہے گا۔ کیوں کہ اللہ نے کسی شخص کے اندر ۲ دو دل پیدا نہیں کیئے۔۔

سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

ماہ و سال : ____

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ____

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ____

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

اہ و سال : ____

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

سب سے پست ترین شخص وہ ہے جو لوگوں کی توہین کرتا ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)

Presented by www.ziaraat.com

۳۔ روزانہ استغفار کی ایک تسبیح پڑھنا

یعنی روزانہ ایک تسبیح استغفر اللہ سچے دل سے پڑھیئے۔۔

☆ جو شخص زیادہ سے زیادہ استغفار کرتا ہے اس کو غم اور دکھ سے نجات حاصل ہوتی ہے اور تنگی سے نجات ملتی ہے۔ اور اسے ایسے ذریعوں سے رزق ملتا ہے جہاں سے ملنے کا اسے گمان بھی نہ ہو۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ تم زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کرو کیوں کہ خدا نے تمہیں استغفار سکھایا ہی اس لئے ہے کہ وہ تمہاری مغفرت کرے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ طوبیٰ (خوش خبری) ہو اس کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال کے ہر صفحے کے نیچے استغفر اللہ لکھا ہوا پائے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ خدا کے نزدیک توبہ کرنے والے مومن اور مومنہ سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔۔ (رسولؐ خدا)

استغفر اللہ

استغفر اللہ

استغفر اللہ

استغفر اللہ

استغفر اللہ

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

Presented by www.ziaraat.com

۴۔ موت کو عملاً یاد کرنا

موت کی یاد کے کچھ طریقے ہیں مثلاً قبور کی زیارت، کفن مہیا کرنا، یا موت کی تیاری میں عقیق مردے کے منہ میں رکھنے کے لئے اہتمام کرنا۔ عروۃ الوثقیٰ جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۳۲۴ میں ہے کہ "مستحب ہے کہ عقیق کا نگینہ میت کے منہ میں رکھا جائے جس پر یہ جملے لکھے ہوئے ہوں :

لا اله الاالله ربی محمد نبی علی والحسن والحسین .... آئمتی

(پہلے امامؑ سے بارھویں امامؑ کے نام لکھوائے جائیں)

انشاءاللہ سوالِ منکر ونکیر کے وقت یہ عقیق خود ان کے جوابات دے گا۔

(یہ عقیق تحریر شدہ عبارت کے ساتھ **مدرسۃ القائم**ؑ میں دستیاب ہیں،، انتظامیہ سے رجوع کیجئے)

ان چار ماہ میں یا تو اپنا کفن خرید کر رکھیں کہ اس کے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے اگر کفن خریدنا ممکن نہ ہو تو کم از کم ایک عقیق جس پر مندرجہ بالا عبارتیں تحریر ہوں لے کر اپنے پاس رکھیں اور گاہے بگاہے اس کو اس نیت سے دیکھیں کہ ایک دن یہ میرے منہ میں بھی رکھا جائے گا۔ اس طرح موت اور آخرت کی یاد تازہ رہے گی اور آپ گناہوں سے بچتے رہیں گے۔ اگر اسی دوران کسی مومن یا مومنہ کا انتقال ہو جائے تو قربۃً الا اللہ یہ عقیق اس میت کو ہدیہ کر دیا جائے امید ہے کہ پروردگار اس عمل سے اس میت اور خود اس مومنہ اور مومن کو جس نے یہ عقیق ہدیہ کیا ہے بخش دے گا۔

☆ جو شخص اپنا کفن تیار رکھتا ہے وہ جب بھی اپنے کفن پر نگاہ ڈالتا ہے اسے ثواب ملتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ موت کا ذکر زیادہ سے زیادہ کیا کرو کیوں کہ ایسا کرنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ اور دنیا میں زُہد پر ابھارتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ تم میں سے عاقل ترین شخص وہ ہے جو موت کا زیادہ سے زیادہ ذکر کرتا ہے اور تم میں سے محتاط ترین شخص وہ ہے جو اس کے لئے زیادہ سے زیادہ تیاری کرتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

Presented by www.ziaraat.com

☆ جو موت کا منتظر ہوگا وہ نیک کاموں میں جلدی کرے گا۔ (رسولؐ خدا)

☆ تین چیزوں کا ذکر زیادہ سے زیادہ کیا کرو جو تمہارے لئے عاقبت کو آسان کردیں گی۔

۱۔ موت

۲۔ قبور سے نکلنا

۳۔ اور خدا کے حضور (حساب کے لئے) پیش ہونا۔

☆ جس نے کل کا دن اپنی زندگی میں شمار کیا اس نے موت کو اپنا حقیقی مقام نہ دیا۔

عقیق پر تحریر کی جانے والی عبارت۔۔

لا الہ الا اللہ ربی محمد نبی
علی والحسن والحسین وعلی ومحمد وجعفر
وموسیٰ وعلی ومحمد وعلی وحسن
والخلف الصالح ائمتی

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

☐ میں نے کفن یا عقیق خرید لیا ہے اور گا ہے بگا ہے اسے دیکھنے کا مصمّم ارادہ بھی رکھتا/رکھتی ہوں۔۔

Presented by www.ziaraat.com

۵۔ ہر نماز کے بعد وہ مومنین جن کیلئے دل میں کینہ محسوس ہوتا ہو، دعا کرنا

اپنے ایسے رشتہ داروں اور دیگر مومنین کے لئے ہر نماز کے بعد دعا کریں جن سے دل میں دوری محسوس ہوتی ہے۔اس کا اہتمام کردار سازی میں یوں ضروری ہے کہ جب تک دل میں دیگر مومنین اور مومنات کے لئے کینہ یا برائی پائی جائے گی تب تک روحانی سفر خیر وخوبی کے ساتھ طے نہیں ہوسکتا۔کینہ وبرائی کو دل سے نکالنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ ایسے مومنین ومومنات کیلئے روزانہ دنیا وآخرت کی خیر وبھلائی کے لئے دعا کرنی چاہئے جن سے دل میں دوری محسوس ہوتی ہو۔

☆ جو لوگوں کو معاف کرتا ہے خدا اسے معاف کر دیتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ تم لوگوں کو معاف کرو خدا تمہیں عزت دے گا۔ (رسولؐ خدا)

☆ جب قیامت کے دن تمام مخلوقات جمع ہو جائیں گی تو ایک منادی ندا دے گا کہ صاحبانِ فضل کہاں ہیں؟ یہ سن کر ایک چھوٹا سا گروہ جنت کی طرف چلے گا راستے میں فرشتوں کا ایک گروہ ان سے ملاقات کرے گا اور کہے گا کہ تم لوگوں کو بہت جلد جنت کی طرف جاتے ہوئے دیکھتے ہیں (کیا وجہ ہے۔؟) وہ جواب دیں گے کہ ہم اہلِ فضل ہیں۔
فرشتے پوچھیں گے کہ تمہارا فضل وشرف کیا ہے۔؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم پر ظلم کیا جاتا تھا تو ہم بخش دیتے تھے، اگر کوئی ہمارے ساتھ برائی کرتا تھا تو ہم اسے معاف کر دیتے تھے۔اور اگر ہمارے ساتھ گستاخی کی جاتی تھی تو ہم بردباری اختیار کرتے تھے،تو اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ کیا ہی اچھی جزا ہے عمل کرنے والوں کے لئے۔ (رسولؐ خدا)

☆ معاف کرنا کامیابی کی زکوٰۃ ہے۔ (مولا علیؑ)

Presented by www.ziaraat.com

بلاشبہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے o (سورۂ بقرہ۔۲۲۲)

☆ رسولؐ اللہ کی خدمت میں آپؐ کے ایک خادم نے کسی کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا ''انہیں معاف کردو کہ ان کے دلوں کی اصلاح ہو جائے گی''۔ اس نے کہا یارسولؐ اللہ یہ بدسلوکی کرنے میں (اس طرح کے) ہیں۔ آپ نے فرمایا ''پھر بھی انہیں معاف کردو''۔ لہٰذا اس نے انہیں معاف کردیا۔

جب معاف کردینے کے بعد روزانہ ان کے لئے دعا کریں گے تو دل کا کینہ مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔ اور روحانیت کی شاہراہ پر یہ مبارک سفر تیز رفتاری سے طے ہوگا۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

اللہ لعنت کرے اس شخص پر جو مال دار کی ثروت اور دولت کی وجہ سے اس کا احترام کرتا ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)

Presented by www.ziaraat.com

۶۔ ہر ماہ کم از کم ایک قضا روزہ یا ایک مستحب روزہ رکھنا

اگر آپ کے ذمہ قضا روزے ہوں تو ہر ماہ میں کم از کم ایک قضاء روزہ رکھیں اس طرح چند ماہ میں ہی عادت ہو جائے گی اور آئندہ ایک سے زیادہ روزے رکھنے کی ہمت پیدا ہو جائے گی۔ اس طرح سارے قضاء روزے اُتر جائیں گے اور اگر الحمدللہ ایک روزہ بھی قضا نہیں ہے تو ہر ماہ ایک مستحب روزہ رکھنا چاہیئے۔ یاد رہے کہ اگر کسی کے ذمہ ایک قضاء روزہ بھی باقی ہو تو وہ کوئی مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا۔

☆ روزہ جہنم کی آگ پر ڈھال ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ جو خدا کی خوشنودی کے لئے ایک دن بھی روزہ رکھے اس کی مغفرت لازمی ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ ہر روزہ دار کے لئے ایک قبول شدہ دعا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ خدا نے روزہ داروں کے حق میں دعا کرنے کے لئے فرشتوں کو موکّل کیا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ رسولؐ خدا نے روزہ رکھنے کے مندرجہ ذیل فائدے ایک حدیث میں بیان کیئے ہیں۔

- خدا اس کے جسم میں حرام سے پانے والی نشونما کو پگھلا دیتا ہے۔
- خدا اسے اپنی رحمت سے قریب کرتا ہے۔
- خدا جانکنی کے وقت کو اس کے لئے آسان کر دیتا ہے۔
- خدا قیامت کے دن کی بھوک و پیاس سے اسے امان دیتا ہے۔
- خدا اسے جنت کی پاکیزہ غذائیں کھلائے گا۔

☆ اپنے نفس کو بہانہ کر کے عبادت کی راہ پر لاؤ مگر جو واجب عبادتیں ہیں ان کی بات دوسری ہے۔ انہیں تو بہر حال ادا کرنا اور وقت پر بجالانا ضروری ہے۔ (مولا علیؑ)

☆ خدا کی قسم تمہارا طریقۂ عمل ایسا ہے کہ دیکھنے والے کو شبہ ہونے لگے اور ایسا معلوم ہو کہ رزق کا حاصل کرنا تم پر فرض ہے جب کہ تمہارا اصلی فریضہ یعنی واجبات ادا کرنا تم سے ساقط ہے۔ (مولا علیؑ)

☆ خدا نے اپنی رحمت و مہربانی سے تم پر فرائض عائد کیئے ہیں اس لئے نہیں کہ اُس کو اُن کی ضرورت تھی بلکہ یہ اس کی تم پر مہربانی ہے۔ (حضرت امام حسینؑ)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	چوتھا مہینہ

جب تک تو برائی سے بیزار نہ ہو جائے گا،، تب تک نیکی کو کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔ (مولا علیؑ)

Presented by www.ziaraat.com

۷۔ ایک آیہ قرآنی اور ایک حدیث کو روزانہ کم از کم پانچ مرتبہ سمجھ کر پڑھنا

اس کا اہتمام اس کتابچے میں کیا گیا ہے اور ہر صفحے پر ایک آیت قرآنی اور نیچے ایک حدیث تحریر کردی گئی ہے۔ پانچ پانچ دفعہ پڑھنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ آیات اور احادیث زبانی یاد ہوجائیں گی اور عمل کے وقت یاد آجائیں گی۔ جب ان صفحات کی حدیثیں اور آیات ختم ہوجائیں تو باقی دنوں کے لئے قرآن اور احادیث کی کتابوں سے استفادہ کریں۔

☆ میری امت میں سے جو کوئی شخص میری چالیس احادیث کو یاد کرے جو اس کے دینی احکام کے بارے میں ہوں اور وہ اس کے ذریعے خدا کی رضا اور آخرت کا طلبگار ہو تو خدا اس شخص کو قیامت کے دن عالم اور فقیہ کے طور پر اٹھائے گا۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ جو شخص اس لئے علم حاصل کرے کے وہ اس کے ذریعے احکامِ اسلامی کو زندہ کرے تو جنت میں اس کے اور انبیاؑء کے درمیان صرف ایک درجہ کا فاصلہ ہوگا۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ جس دل میں حکمت کی کوئی بات نہیں ہوتی وہ ویران گھر کی مانند ہوتے ہیں لہٰذا علم حاصل کرو اور جاہل ہو کر نہ مرو، کیوں کہ خدا جاہل کا عذر قبول نہیں فرماتا۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ انسان جو بھی صدقہ دیتا ہے اس میں علم کو پھیلانے سے افضل کوئی صدقہ نہیں۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ علم کا ثمرہ عمل کا اخلاص سے انجام دینا ہے۔۔ (مولا علیؑ)

☆ منافق کا علم اس کی زبان پر اور مومن کا علم اس کے عمل میں ہوتا ہے۔۔ (مولا علیؑ)

☆ جو شخص علم میں ترقی کرے لیکن ہدایت میں ترقی نہ کرے وہ اللہ سے دور ہوتا جائے گا۔۔ (رسولؐ خدا)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

Presented by www.ziaraat.com

۸۔ روزانہ کم از کم ایک قضا نماز یا کم از کم ایک مستحب نماز پڑھنا

اگر آپ پر کچھ قضا نمازیں ہیں تو روزانہ فقط ایک قضا نماز اتارنے سے ابتداء کریں یعنی ایک دن فجر کی قضا نماز دوسرے دن ظہر کی قضا نماز تیسرے دن عصر کی قضا نماز چوتھے دن مغرب کی قضا نماز پانچویں دن عشا کی قضا نماز چھٹے دن پھر نماز فجر اس طرح چار ماہ بعد جب قضا نمازیں اتارنے کی عادت ہو جائے گی تو آپ ان کی تعداد بڑھا سکتے ہیں اور اگر ماشااللہ آپ پر کوئی قضا نماز نہیں ہے تو پورے ہفتہ میں ایک مرتبہ نماز جعفر طیارؑ اور ایک مرتبہ نمازِ وحشت قبر (اس رات دفن ہونے والے مومنین مومنات کے لئے) اور ایک مرتبہ نماز مغفرت والدین تو ضرور پڑھیں۔

☆ پروردگارِ عالم فرماتا ہے کہ: ''میرا بندہ میرے نزدیک فرائض کی ادائیگی سے جس قدر محبوب بنتا ہے اتنا کسی چیز سے نہیں بنتا''۔ (امام صادقؑ)

☆ مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ: ''جب تم فرائض سے منہ موڑ کر نوافل کی فضیلت حاصل کرنے میں لگ جاؤ گے تو یاد رکھو کہ فرائض کو ضائع کر کے کسی فضیلت کو ہرگز حاصل نہیں کرسکو گے''۔

☆ سب سے پہلا فریضہ جو اللہ نے میری امّت پر عائد فرمایا ہے وہ پنجگانہ نمازیں ہیں بندوں کے اعمال میں سب سے پہلے جو اس کی بارگاہ تک بلند ہوتی ہے وہ بھی پنجگانہ نمازیں ہیں اور سب سے پہلی چیز جس کے بارے میں لوگوں سے سب سے پہلے سوال کیا جائے گا وہ بھی نمازِ پنجگانہ ہوں گی۔ (رسولؐ اللہ)

☆ فرائض کو سامنے رکھو اور انہیں اللہ کے لئے بجالاؤ تاکہ یہ تمہیں جنت تک پہنچادیں۔ (مولا علیؑ)

ثواب نمازِ جعفرِ طیارؑ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ''(جو شخص نماز جعفر طیارؑ پڑھتا ہے) اور اس کے گناہ ریت کے ذرّات کے برابر اور دریا کی موجوں جتنے بھی ہوں تو خدا انہیں معاف کردے گا''۔ راوی کہنے لگا کہ مولاؑ کیا یہ سب ثواب ہمارے لئے ہے تو امامؑ نے فرمایا کہ اور کس کے لئے ہے۔؟ یہ ثواب تمہارے ساتھ ہی مخصوص ہے''۔

رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ: ''کہ اگر تم ہر جمعہ یا ہر ماہ یا ہر سال اسے انجام دو گے تو خدا ان کے درمیان کے تمام گناہوں کو معاف کردے گا''۔

Presented by www.ziaraat.com

طریقہٴ نمازِ جعفر طیارؑ یہ ۴ رکعت کی نماز ہے جو فجر کی طرح ۲،۲ رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ الحمد و سورہ کی تلاوت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے ۱۵ مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھنا ہوتی ہیں یعنی سبحان الله والحمدلله ولا اله الا الله والله اکبر۔ یعنی یہ تسبیح

۱۵ مرتبہ ______ رکوع سے پہلے

۱۰ مرتبہ ______ رکوع میں (ذکر پڑھنے کے بعد)

۱۰ مرتبہ ______ رکوع سے کھڑے ہو کر

۱۰ مرتبہ ______ پہلے سجدے میں (ذکر پڑھنے کے بعد)

۱۰ مرتبہ ______ پہلے سجدے سے اٹھنے کے بعد

۱۰ مرتبہ ______ دوسرے سجدے میں (ذکر پڑھنے کے بعد)

۱۰ مرتبہ ______ دوسرے سجدے سے اٹھنے کے بعد

اس طرح ہر رکعت میں ۷۵ بار تسبیحات اربعہ پڑھیں گے اور ۴ رکعات میں کُل ۳۰۰ بار پڑھیں گے۔۔

ایک آسان طریقہ اگر ان تسبیحات پڑھنے کا وقت نہ ہو یا عدد گننا مشکل ہو تو دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح سے نماز جعفر طیارؑ کی نیت سے پڑھیں اور تسبیحات اربعہ کو نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھ لیں، چلتے پھرتے اور کام کرتے ہوئے بھی یہ تسبیحات پڑھی جا سکتی ہیں۔ نماز جعفر طیارؑ پڑھنے کا افضل ترین وقت جمعہ کے روز زوالِ آفتاب سے پہلے ہے۔ لیکن یہ اس کے علاوہ کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے۔

فضیلت و ثوابِ نمازِ وحشت قبر عروۃ الوثقی میں ہے کہ نماز وحشت قبر پڑھنے کے فوراً بعد خدا اسی لمحے ایک ہزار فرشتوں کو ایک پوشاک اور ایک حلہ لباس کے دو کپڑے جو پورے بدن کو ڈھانپ دیتے ہیں کے ساتھ میت کی قبر کی طرف روانہ فرما دیتا ہے۔ اور اس کی قبر کی تنگی کو صور پھونکنے کے دن تک کشادہ کرتا رہے گا۔ خود نماز پڑھنے والے کو اس قدر نیکیاں عطا کرتا ہے جتنی چیزوں پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور اس کے چالیس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ: ''اگر کسی وقت میت پر تنگی اور شدت ہوتی ہے تو خدا اس کی قبر کو وسیع کر دیتا ہے اور تنگی کو دور کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ وسعت اس لئے ہے کہ تم نے فلاں مومن بھائی کے لئے نماز وحشت پڑھی تھی''۔

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ وحشت قبر کا طریقہ یہ نماز دو رکعت پر مشتمل ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی (هم فيها خالدون تک) اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورۂ قدر پڑھ کر ثواب رجاء کی نیت سے ان تمام مومنین و مومنات کی ارواح کو بخش سکتے ہیں جو اُس رات دفن ہوئے ہوں۔

فضیلت و طریقۂ نماز مغفرت والدین دو رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ۱۰ مرتبہ رَبِّ اغفرلی وَالِوَلِدَیَّ وَلِلمُومِنِیۡنَ یُومَ یَقُومُ الحِسَابُ پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ۱۰ مرتبہ کہے رَبِّ اغۡفِرۡلِی وَلِوَلِدَیَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِی مُومِنًاوَلِلۡمُومِنِیۡنَ وَالۡمُومِنَاتِ۔ اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَارَبَّيَانِي صَغِيۡراً۔ انشاءاللہ پروردگارِ عالم اسی وقت اس کے والدین کے گناہوں کو بخش دے گا۔۔

(دورانِ نماز مندرجہ بالا آیات دیکھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہیں)

قضا نمازوں کیلئے

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ہر ہفتہ تین مستحب نمازوں کیلئے

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : ___ ___ ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___ ___ ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___ ___ ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___ ___ ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

Presented by www.ziaraat.com

۹۔ مریض کی عیادت کے لئے جانا

ہر ماہ کم از کم ایک بیمار کی عیادت قربۃً الی اللہ کیجئے اور اگر پورے ماہ کوئی بیمار مومن نہ ملے تو ہر ہفتہ کم از کم کسی ایک وقت تمام مومنین و مومنات مریضوں کی صحت و سلامتی اور جلد شفایابی کی نیت سے ۷ مرتبہ سورۂ الحمد پڑھیئے۔۔

عیادت مریض کا عمل انجام دینے سے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے:

☆ جو شخص کسی مریض کی عیادت کرنے جائے تو اس کے گھر پہنچنے تک اس کے ہر قدم کے بدلے ۷۰ لاکھ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور ۷۰ لاکھ گناہ محو کر دیئے جاتے ہیں اور ۷۰ لاکھ فرشتے اس پر موکّل ہوتے ہیں جو اس کی قبر پر بیٹھ کر قیامت تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (رسولؐ خدا)

☆ مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے راستوں پر چلتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ جو شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے تو مریض کے پاس بیٹھنے تک رحمت خدا میں ڈوبتا جاتا ہے۔اور جب اس کے پاس سے اٹھتا ہے تو رحمتِ خدا اس کو ڈھانپ لیتی ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ کوئی شخص جو مریض کی عیادت کو جاتا ہے تو ۷۰ ہزار فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ (رسولؐ خدا)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔ (مریض کی عیادت کیلئے۔۔)

پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	چوتھا مہینہ

اگر کوئی مریض نہ ملے تو تمام مریضوں کی شفایابی کی نیت سے ہر ہفتہ کم از کم سات بار سورۂ الحمد پڑھ کر نشان زد کیجئے۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال: ___		ماہ و سال: ___		ماہ و سال: ___		ماہ و سال: ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ	پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ	پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ	پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ	تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ	تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ	تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

Presented by www.ziaraat.com

۱۰۔ روزانہ ہر نماز کی کم از کم ایک رکعت خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا

روزانہ کی نمازوں میں ابتدائی طور پر کم از کم ایک رکعت مکمل توجہ اور خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھی جائے۔ بار بار کی مشق کے بعد انشاءاللہ دیگر رکعات میں بھی مکمل خشوع وخضوع حاصل ہو جائے گا۔ نماز کے وقت مصلّے پر جا کر نماز شروع کرنے سے پہلے نماز میں مکمل توجہ رکھنے کا ارادہ کیا جائے۔ نماز کی قرأت کو توجہ سے ادا کرے۔ قرأت کے معنوں میں غور کرے۔ اور سمجھے کہ خدا کے دربار میں کھڑا ہے۔

☆ خدا کی قسم بعض اوقات انسان ۵۰ برس کا ہو جاتا ہے جب کے خدا نے اس کی ایک نماز بھی قبول نہیں کی ہوتی اور اس سے بڑھ کر افسوس اور کون سی بات ہوگی۔

☆ خدا اس عمل کو کیسے قبول کر سکتا ہے جس کو کرنے والا بھی اسے حقیر سمجھتا ہو۔ (امام جعفر صادقؑ)

☆ امام صادقؑ نے فرمایا کہ خدا نے قرآن میں بہترین عمل کا مطالبہ کیا ہے زیادہ عمل کا مطالبہ نہیں کیا۔

☆ جب بھی نماز پڑھو پورے حضورِ قلب کے ساتھ نماز پڑھو کیوں کہ خداوندِ عالم نے فرمایا ہے کہ بے شک اُن ایمان والوں نے نجات پائی جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔

☆ جب نماز اپنے وقت پر خدا کی طرف سفر کرتی ہے تو پھر اپنے پڑھنے والے کے پاس خوبصورت شکل میں آ کر کہتی ہے کہ تو نے میری حفاظت کی اللہ تیری حفاظت کرے اور اگر (نمازی) بے وقت اور شرائط وحدود کا خیال نہ رکھے تو وہ نماز خدا کی طرف سفر کرتی ہے اور پھر سیاہ ڈراؤنی شکل لے کر نمازی کے پاس آ کر کہتی ہے کہ تو نے مجھے ضائع کیا اللہ تجھے ضائع کرے۔

☆ اگر نمازی آدابِ نماز سے غفلت برتے تو وہ نماز لپیٹ کر اس کے منہ پر ماردی جائے گی۔ (امام محمد باقرؑ)

☆ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور دوران نماز دنیا کی کسی چیز کو یاد نہ کرے تو اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

(رسولؐ خدا)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : __ __ __				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : __ __ __				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : __ __ __				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : __ __ __				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

Presented by www.ziaraat.com

۱۱۔ نمازِ عشاء کے بعد وسعتِ رزق کیلئے مجرّب ایک تعقیب پڑھنا

نمازِ عشاء کی یہ تعقیب وسعت رزق کے خزانوں میں سے ہے۔ اس کو پابندی کے ساتھ پڑھنے والوں کے رزق میں بہت جلد وسعت پیدا ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ وَاِنَّمَا اَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِيْ فَاَجُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَآ اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَآ اَدْرِيْ اَفِيْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِيْ جَبَلٍ اَمْ فِيْ اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَآءٍ اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ وَّعَلٰى يَدَيْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ وَاَسْبَابَهُ بِيَدِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَقْسِمُهُ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهُ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاجْعَلْ يَارَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَّ مَطْلَبَهُ سَهْلًا وَّ مَاْخَذَهُ قَرِيْبًا وَّلَا تُعَنِّنِيْ بِطَلَبِ مَالَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِيْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ.

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں، پس میں طلب رزق میں شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں، اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہموار میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، بیابان میں ہے یا سمندر میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے۔ اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے۔ خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لئے وسیع کردے، اس کا طلب کرنا آسان بنادے اور اس کے ملنے کی جگہ قریب کردے جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصّہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماه و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___ ___ ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

Presented by www.ziaraat.com

۱۲۔ مہینہ میں ایک بار کسی مسجد یا امام بارگاہ کی تعمیر یا طالب علم کی کفالت یا کسی دینی کتاب کی نشر و اشاعت میں حصّہ لینا

☆ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ خدا کے اُن بندوں کو دیکھے جنہیں جہنم سے آزاد کیا گیا ہے تو اسے چاہیئے کے وہ طالب علموں کو دیکھے۔ (رسولؐ اللہ)

☆ انسان جو بھی صدقہ دیتا ہے اس میں علم کو پھیلانے سے افضل کوئی صدقہ نہیں۔ (رسولؐ اللہ)

☆ زمین میں میرا گھر مسجد ہے۔ (پروردگارِ عالم)

☆ کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جو گھر سے باوضو ہو کر آئے اور پھر میرے گھر (مسجد) میں میری زیارت کرے۔ (حدیثِ قدسی)

☆ جو کوئی دو حدیثیں سیکھ لے (ان پر عمل کرے) اور اپنے لئے فائدہ حاصل کرے یا دوسروں کو سکھا کر انہیں فائدہ پہنچائے تو یہ اس کے لئے ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (رسولؐ اللہ)

☆ رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو کوئی مسلمان ایک ایسی حدیث میری امت تک پہنچا دے جس سے ایک اسلامی سنت زندہ ہو جائے تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رسولؐ اللہ)

☆ رسولؐ خدا نے فرمایا کہ تمام صدقات و خیرات سے بیش بہا اور بہترین صدقہ یہ ہے کہ پہلے انسان خود علم حاصل کرے پھر اپنے برادر دینی کو اس کی تعلیم دے۔ (رسولؐ اللہ)

☆ مفضل ابن عمر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام نے مجھ سے فرمایا کہ کتابیں لکھو اور اپنے علم کو دینی بھائیوں کے درمیان نشر و اشاعت کے ذریعے پھیلاؤ۔ اگر تم اس دنیا سے چل بسے تو ان کتابوں کو اپنی اولاد کے لئے ورثے میں چھوڑ دو چونکہ عنقریب لوگوں کے سامنے ایسا پر آشوب زمانہ آئے گا جس میں اپنی محفوظ کتابوں کے سوا انس لینے یا تبادلۂ نظر کا لطف اٹھانے کے لئے اور کوئی چیز میسر نہیں آئے گی۔ (امام جعفرِ صادق علیہ السلام)

☆ اگر کوئی مومن مر جائے اور ایک ورق بھی ایسا چھوڑ جائے جس پر علم کی کوئی بات لکھی ہو تو یہ ورق قیامت کے روز اس مومن اور آگ کے درمیان پردہ (حائل) ہو جائے گا۔ اور اس کے ہر حرف کے بدلے جو اس ورق پر تحریر ہے خدائے بزرگ و برتر اسے ایک شہر عطا فرمائے گا جو دنیا سے سات گُنا بڑا ہوگا۔ (رسولؐ اللہ)

Presented by www.ziaraat.com

☆ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ: ''کوئی مسلمان اپنے بھائی کو حکمت و دانائی کی بات سے بہتر کوئی تحفہ پیش نہیں کرسکتا''۔ (رسول اللہؐ)

☆ یہ بھی ایک قسم کا صدقہ ہے (یعنی اس سے بھی بلائیں دور ہوتی ہیں) کہ انسان علم حاصل کرے اور دوسروں کو تعلیم کرے۔ (رسول اللہؐ)

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا .... **صدقہ پانچ قسم کا ھے**۔

صدقہ **10** نیکیوں کے برابر ہے اگر تندرست اور صحیح اعضاء و جوارح والے کو دیا جائے

صدقہ **70** نیکیوں کے برابر ہے اگر مریض کو دیا جائے

صدقہ **700** نیکیوں کے برابر ہے اگر ماں باپ کو دیا جائے

صدقہ **7,000** نیکیوں کے برابر ہے اگر مُردوں کے ایصالِ ثواب کے لئے دیا جائے

صدقہ **100,000** نیکیوں کے برابر ہے اگر طالب علم کو دیا جائے۔۔
ایک لاکھ

تعمیرِ مسجد

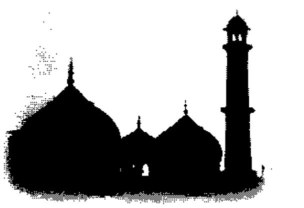

دینی طالبِ علم کی کفالت یا تعمیرِ مدرسہ

دینی کُتب کی نشر و اشاعت

تعمیرِ امام بارگاہ

مہینہ میں ایک بار کسی مسجد یا امام بارگاہ کی تعمیر یا کسی طالبِ علم کی کفالت یا کسی دینی کتاب کی نشر و اشاعت میں حصہ لے لیا ہے۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	چوتھا مہینہ

Presented by www.ziaraat.com

۱۳۔ روزانہ سونے سے پہلے ۱۴ معصومینؑ کی زیارت کے لئے آیت اللہ جواد ملکی تبریزیؒ کا لائحہ عمل اختیار کرنا

آیت اللہ جواد ملکی تبریزیؒ فرماتے ہیں کہ جب بھی بستر پر جائیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ کہیں اگر ان اذکار کو پڑھتے پڑھتے نیند آجائے تو خواب میں بہت سی حقیقتوں کا اظہار ہوسکتا ہے۔ یہ اعمال انجام دے کر میں نے آئمہ معصومینؑ کی زیارت کا شرف حاصل کیا ہے۔۔

① سورۂ کہف کی آیت نمبر ۱۱۰۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوحٰی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ کَانَ یَرْ جُو الِقَآ ءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًاوَّ لَا یُشْرِکْ بِعِبَادَ ۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا ○ع

ترجمہ:

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارا ہی جیسا ہی ایک بشر ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا ایک اکیلا ہے لہٰذا جو بھی اس کی ملاقات کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ عمل صالح کرے اور کسی کو اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ بنائے ○

② سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۵۔

اٰمَنَ الرَّسُولُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیہِ مِن رَّبِّہٖ وَالْمُؤمِنُونَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِااللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّن رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوْ اسَمِعْنَا وَاَطَعْنَاغُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیکَ الْمَصِیْرُ ○

ترجمہ:

رسولؐ ان تمام باتوں پر ایمان رکھتا ہے جو اس پر نازل کی گئی ہیں اور مومنین بھی سب اللہ اور ملائکہ اور مرسلین پر ایمان رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ہم رسولوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے ہم نے پیغام الٰہی کو سنا اور اس کی اطاعت کی۔ پروردگار اب تیری مغفرت درکار ہے اور تیری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے ○

③ سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۸۶۔

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ط لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَ اخِذْ نَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْاَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرً اکَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْلَنَا قف وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْ نَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○

ترجمہ:

اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ ہر نفس کے لئے اس کی حاصل کی ہوئی نیکیوں کا فائدہ بھی ہے اور اس کی کمائی ہوئی برائیوں کا مظلمہ بھی پروردگار! ہم جو کچھ بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے اس کا ہم سے مواخذہ نہ کرنا خدایا ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا کہ پہلے والی امتوں پر ڈالا گیا ہے۔ پروردگار! ہم پر وہ بار نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ ہمیں معاف کر دینا، ہمیں بخش دینا، ہم پر رحم کر دینا، ہم پر رحم کر دینا تو ہمارا مولا اور مالک ہے اب کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

Presented by www.ziaraat.com

۴ سورۃ المائدۃ آیت نمبر ۱۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ○

ترجمہ:
ایمان والو! اپنے عہد و پیمان اور معاملات کی پابندی کرو۔ تمہارے لئے تمام چوپائے حلال کر دیئے گئے ہیں علاوہ ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائیں جا رہے ہیں مگر حالتِ احرام میں شکار کو حلال مت سمجھ لینا بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے ○

۵ سورۃ آلِ عمران آیت نمبر ۱۹۔

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○

ترجمہ:
دین! اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے اور اہلِ کتاب نے علم آنے کے بعد ہی جھگڑا شروع کیا ہے صرف آپس کی شرارتوں کی بناء پر اور جو بھی آیاتِ الٰہی کا انکار کرے گا تو خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے ○

۶ سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۷۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ○

ترجمہ:
اللہ صاحبانِ ایمان کو قولِ ثابت کے ذریعے دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالمین کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور وہ جو بھی چاہتا ہے انجام دیتا ہے ○

۷ تسبیح فاطمۃ الزہراؑ ۸ آیۃ الکرسی

۹ سورۃ اخلاص تین مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھی جائے

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

ماہ و سال : ___				31
5	4	3	2	1
10	9	8	7	6
15	14	13	12	11
20	19	18	17	16
25	24	23	22	21
30	29	28	27	26

Presented by www.ziaraat.com

۱۴۔ روزانہ اپنے تمام مستحبات و نیک اعمال مرحوم مومنین کو ہدیہ کرنا

☆ جامع الاخبار میں منقول ہے کہ ایک صحابی نے رسولؐ خدا سے نقل کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

" اپنے مردوں کو ہدیہ پہنچاؤ " میں نے پوچھا کے مردوں کے لئے ہدیہ کیا ہے۔؟ آپ ﷺ نے فرمایا : صدقہ اور دعا۔

اور فرمایا کہ مومنین کی روحیں ہر جمعہ کو اپنے مکانوں کے سامنے آکر فریاد کرتی ہیں اور ہر ایک یہ فریاد کرتا ہے کہ:

اے میرے گھر والوں　　　اے میرے بچوں

اے میرے والدین　　　اے میرے رشتہ داروں

خدا تم پر رحمت کرے مجھ پر مہربانی کرو جو کچھ ہمارے ہاتھ میں تھا اس کا حساب و عذاب ہم پر ہے اور نفع غیروں کے لئے ہر ایک اپنے عزیزوں سے فریاد کرتا ہے۔ مجھ پر ایک درہم یا ایک روٹی یا کپڑے کے ذریعہ مہربانی کرو تا کہ خدا تمہیں بہشت کا لباس عطا کرے۔ پس رسولؐ خدا رو پڑے اور ہم بھی رونے لگے آنحضرتؐ میں زیادہ رونے کی وجہ سے طاقت نہ رہی پھر فرمایا یہ تمہارے دینی بھائی ہیں، عیش و عشرت کی زندگی کے بعد مٹی کے ڈھیر تلے دبے پڑے ہیں۔ وہ اپنے نفوس پر ہلاکت کی وجہ سے ندا کرتے ہیں اور کہتے ہیں: کاش ہم اپنی پونجی اطاعت خدا اور اس کی رضامندی میں خرچ کرتے تو آج تمہارے محتاج نہ ہوتے اور آج حسرت و پشیمانی کے ساتھ ہم فریاد کر رہے ہیں۔۔

☆ جامع الاخبار میں آنحضرت ﷺ جو صدقہ بھی میت کے لئے دیا جاتا ہے،، ایک فرشتہ ایک نورانی طبق میں جس کی روشنی ساتوں آسمانوں کو منور کرتی ہے،، لے کر اس کی قبر کے کنارے کھڑا ہو کر ندا دیتا ہے

السّلامُ علیکم یا اھل القبور

یہ ہدیہ تمہارے اہلِ خانہ نے تمہارے لئے بھیجا ہے۔ میت اس کو لیکر اپنی قبر میں داخل ہوتی ہے اس کے ذریعہ اس کی قبر فراخ ہو جاتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ: "جو صدقہ کے ذریعہ اپنے مُردوں پر مہربانی کرتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُحد پہاڑ کے برابر اجر ہے۔ اور روزِ قیامت وہ عرش کے سایہ میں ہوگا جبکہ اس کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا اور اس صدقہ کے ذریعہ زندہ اور مُردہ دونوں نجات حاصل کرتے ہیں"۔۔

مثلاً :

مندرجہ ذیل نیکیاں کرنے کے بعد اس کا ثواب مومنین کو ہدیہ کیا جا سکتا ہے۔ انہیں بھی پورا ثواب ملے گا اور آپ کا ثواب بفضلِ خدا دُگنا ہو جائے گا۔

۱۔ علمِ دین حاصل کرنے کا ثواب۔　　۲۔ تلاوتِ قرآن کا ثواب۔

۳۔ رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا ثواب۔　　۴۔ مستحب نمازوں کا ثواب۔

Presented by www.ziaraat.com

خدا تو ہرگز بدکاروں کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا ٥ (سورۂ منافقون۔٦)

۵۔ مستحب روزوں کا ثواب۔

٦۔ مستحب حج وعمرہ کا ثواب۔

۷۔ گھر میں کام کاج کرنے کا ثواب۔

۸۔ درود پڑھنے کا ثواب۔

۹۔ تسبیح فاطمہ زہراؑ کا ثواب۔

۱۰۔ مومن کی مدد کرنے کا ثواب۔

۱۱۔ دعائیں اور زیارات پڑھنے کا ثواب۔

۱۲۔ مقدس جگہوں کی زیارت کا ثواب۔

۱۳۔ صدقہ دینے کا ثواب۔

۱۴۔ سلام کرنے کا ثواب۔

۱۵۔ مریض کی عیادت کا ثواب۔

۱٦۔ وضو کرنے کا ثواب۔

۱۷۔ قنوت پڑھنے کا ثواب۔

۱۸۔ مومن کو پانی پلانے کا ثواب۔

۱۹۔ مومن سے مصافحہ کرنے کا ثواب۔

۲۰۔ مومن کا منہ میٹھا کرانے کا ثواب۔

۲۱۔ لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملنے کا ثواب۔

۲۲۔ مسلسل توبہ کرنے کا ثواب۔

۲۳۔ مومنین سے ملاقات کرنے کا ثواب۔

۲۴۔ جنازے میں شرکت کرنے کا ثواب۔

۲۵۔ مجالسِ عزا میں غمِ حسینؑ میں رونے کا ثواب۔

۲٦۔ شکرِ خدا ادا کرنے کا ثواب۔

۲۷۔ بیماری پر صبر کرنے کا ثواب۔

۲۸۔ مریض کی عیادت کا ثواب۔

۲۹۔ مریض کی تیمارداری کا ثواب۔

۳۱۔ خدا کا شکر ادا کرنے کا ثواب۔

۳۰۔ دعا کرنے کا ثواب۔

۳۳۔ عالم کے چہرے کی طرف نگاہ کرنے کا ثواب۔

۳۲۔ استغفار کرنے کا ثواب۔

۳۵۔ لوگوں کو امر بالمعروف کرنے کا ثواب۔

۳۴۔ امانت کو واپس ادا کرنے کا ثواب۔

۳۷۔ وضو کے بعد اعضائے وضو خشک نہ کرنے کا ثواب۔

۳٦۔ کسی گناہ سے روکنے کا ثواب۔

۳۹۔ بیماری پر صبر و شکر کرنے کا ثواب۔

۴۰۔ غصہ ضبط کرنے کا ثواب۔

۴۳۔ تواضع وانکساری سے پیش آنے کا ثواب۔

۴۲۔ سچ بولنے کا ثواب۔

۴۵۔ قرضہ معاف کرنے کا ثواب۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماہ و سال : ____

				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ____

				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ____

				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ____

				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

اپنے بھائیوں کو محروم رکھنے والا خوش نصیبی سے ہم کنار نہیں ہوگا۔۔ (مولا علیؑ)

Presented by www.ziaraat.com

۱۵۔ تمام مومنین و مومنات کی حفاظت کیلئے ہر ماہ دعائے جوشنِ صغیر پڑھنا

تمام دنیا خصوصاً پاکستان ، ایران ، عراق ، لبنان ، فلسطین اور جہاں جہاں شیعانِ حیدرِ کرار علیہ السلام موجود ہیں اور تمام مسلمانوں کی حفاظت کیلئے دعائے جوشنِ صغیر پڑھی جائے ۔۔

(**نوٹ** : دعائے جوشنِ صغیر دعاؤں کی معروف کتابوں جیسے مفاتیح الجنان ، وظائف الابرار وغیرہ میں موجود ہے)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	چوتھا مہینہ

Presented by www.ziaraat.com

۱۶۔ روزانہ والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور انہیں خوش کرنا

روزانہ والدین کے چہرے پر محبت بھری نگاہ ڈالی جائے، ان کی خدمت کی جائے، ان کے دل کو خوش کیا جائے۔ اگر وہ قریب نہ ہوں یا کسی اور جگہ پر ہوں یا انتقال کر چکے ہوں تو روزانہ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دن بھر کے نیک اعمال ان کو ہدیہ کریں۔

...... واضح رہے کہ تلاوتِ سورہ کرکے اس کا ثواب شرعاً کسی زندہ شخص کو بھی ہدیہ کیا جا سکتا ہے۔

☆ اپنے والدین کے حقوق ادا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرو اور نہ ہی بہانے بناؤ........ان کی مغفرت اور ان کے لئے رحمت وعنایتِ الٰہی کے حصول کی دعا کرو۔ (امام محمد باقرؑ)

☆ تمہاری سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ اپنے والدین کے لئے ہر وقت دعا کرو۔ (امام زین العابدینؑ)

☆ جو اپنے والدین کے لئے دعا کرتا ہے خداوندِ عالم اس کی حاجات پوری فرما دیتا ہے۔ (امام زین العابدینؑ)

☆ رسولؐ خدا اس دعا کو والدین کے لئے پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

میرے پروردگار! ان پر رحم فرما جس طرح کہ انہوں نے میری پرورش کی جبکہ میں چھوٹا تھا (القرآن)

جو والدین کے انتقال کے بعد ان کے لئے کارِ خیر نہ کرے اور بھول جائے وہ اگر ان کی زندگی میں فرمانبردار تھا تب بھی اب ان کے مرنے کے بعد اسے نافرمانوں کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے۔ خدا سب کو اس نافرمانی سے محفوظ فرمائے۔ (آمین)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

Presented by www.ziaraat.com

۱۷۔ ہر ماہ غور و فکر کرنا کہ کہیں مجھ پر خمس واجب تو نہیں ہو گیا

اگر محمدؐ و آلِ محمدؐ کا حق غصب کر رکھا ہو تو بھلا کس طرح کردار سازی ہو سکے گی اور قربِ پروردگار حاصل ہو سکے گا۔

بعض دفعہ مومنین معاذ اللہ سرکشی کے خیال سے نہیں بلکہ اپنی لاعلمی یا غفلت کی وجہ سے خمس کے مسئلے میں کوتاہی کر جاتے ہیں۔

لہٰذا ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ وقت نکال کر غور و فکر کیا جائے اور علماء سے اس سلسلے میں رجوع کیا جائے کہ کہیں کسی چیز یا مال پر خمس واجب الادا تو نہیں۔

مندرجہ ذیل چیزوں کا خاص طور پر خیال کیا جائے اور مستند علماء سے اِس سلسلے میں رجوع کیا جائے کہ کہیں ان پر خمس واجب الادا نہ ہو:

بغیر استعمال کی اشیاء جن کو سال پورا ہو چکا ہو،، بینک میں جمع شدہ پیسے،، B-C تجارتی اسکیموں میں لگائے گئے پیسے،،
پلاٹ،، جیب خرچ،، بچت،، اپنی شان سے زیادہ زیور،، اشیائے خورد و نوش (چینی، مصالحے وغیرہ)،،
کاروباری اثاثے،، تحفہ میں ملنے والی چیزیں،، اسراف میں خرچ کی گئی رقم،، بیمہ کی رقم ملنے پر،،
نابالغ بچے کے مسئلے پر خمس کا مسئلہ،، دوکان میں پڑا رہنے والا سامان،، اگر کسی کو قرض دیا ہو اور خمس کی تاریخ آ جائے،،
بعض حالات میں خمس کی تاریخ آنے پر چند دن پہلے ملی ہوئی تنخواہ پر خمس،، اگر کسی غلط کو خمس دے دیا ہو،،
کسی کو غلط مسئلہ بتا کر اس کا خمس نکلوا دیا ہو،، بغیر استعمال پڑی رہنے والی جائے نماز،، تسبیح یا سجدہ گاہ،،
کفن،، لڑکی کے لئے جہیز میں ملنے والے بغیر استعمال کے کپڑے اور سامان وغیرہ۔

مندرجہ بالا چیزوں پر خمس کے مسائل کو علماء سے اپنے مجتہد کے فتویٰ کے مطابق دریافت کر لیا جائے۔۔

کہیں مجھ پر خمس تو
واجب نہیں ہو گیا۔؟

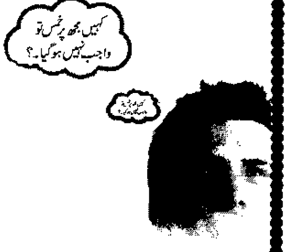

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

چوتھا مہینہ	تیسرا مہینہ	دوسرا مہینہ	پہلا مہینہ

Presented by www.ziaraat.com

۱۸۔ ان ۴ ماہ میں کسی مومن یا مومنہ کی شادی کے سلسلے میں رشتہ چلانے یا طرفین کو قائل کرنے یا کسی غریب مومن یا مومنہ کی شادی کے اخراجات میں مالی تعاون کرنا

☆ جو کسی کی شادی کے سلسلے میں قدم اٹھاتا ہے خدا اس کے ہر قدم پر یا ہر اس بات کے بدلے میں جو وہ کہتا ہے (یعنی رشتے کے لئے سفارش کے طور پر) اسے ایک سال کے روزوں اور (ایک سال) کی نمازِ شب کا ثواب عطا کرتا ہے۔۔

(رسولؐ اللہ)

☆ جو کسی غیر شادی شدہ کی شادی کراتا ہے خداوندِ عالم اس پر روزِ قیامت رحم کرے گا۔۔ (امام جعفر صادقؑ)

☆ بہترین سفارش وشفاعت یہ کہ لڑکے لڑکی کی شادی کے لئے واسطہ بن کر سفارش کرے یہاں تک کہ ان کی شادی کرادے۔۔

(امام جعفر صادقؑ)

☆ جو غیر شادی شدہ کی شادی کراتا ہے وہ قیامت کے دن عرشِ خدا کے سائے میں ہوگا اور اسے کوئی خوف نہ ہوگا۔۔

اس طرح کی کوشش سے حکم خدا پر عمل ہوجائے گا :

انکحو الایامیٰ منکم............... (سورۂ نور آیت نمبر ۳۲)

غیر شادی شدہ کی شادی کرو

تو اتنے عظیم ثواب شادی کروانے کے سلسلے میں قدم اٹھانے والے کو عطا کیئے جاتے ہیں۔ خواہ وہ شادی ہو یا نہ ہو۔ خدا سے ہونے والی تجارت میں کبھی نقصان نہیں ہوتا اس میں فقط فائدہ ہی فائدہ ہے۔۔

امیر المومنینؑ فرماتے ہیں کہ: ''اصحاب رسولؐ میں سے جو بھی شادی کرتا تھا اس کے بارے میں پیغمبر فرماتے تھے کہ :

''اس کا دین کامل ہوگیا''۔۔

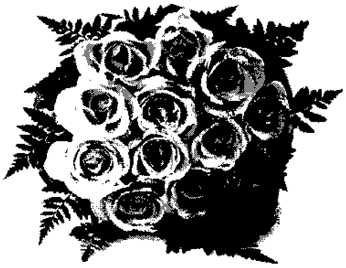

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

☐ میں نے اِن ۴ ماہ میں کسی مومن یا مومنہ کی شادی کے سلسلے میں رشتہ چلانے یا طرفین کو قائل کرنے یا کسی غریب مومن یا مومنہ کی شادی کے اخراجات میں مالی تعاون کردیا ہے۔۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۹۔ وضو کو مستحب دعاؤں کے ساتھ انجام دینا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک دن امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام محمد ابن حنفیہؒ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔آپؑ نے فرمایا: محمد میرے لئے پانی کا برتن لاؤ تاکہ میں نماز کیلئے وضو کروں۔جب آپ نے وضو کرلیا تو .... (آپؑ نے مندرجہ ذیل تمام دعائیں وضو کے دوران پڑھیں)۔ وضو مکمل کرنے کے بعد آپؑ نے اپنا چہرہ مبارک محمد ابن حنفیہؒ کی طرف کیا اور فرمایا :

اے محمد۔! جو میری طرح وضو کرے اور یہ دعائیں پڑھے تو اللہ استعمال ہونے والے پانی کے ہر قطرے کی تعداد میں فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ کی تسبیح وتقدیس اور کبریائی بیان کرتے رہیں گے اور خدا اُن کے اس عمل کا ثواب وضو کرنے والے کو عطا کرے گا۔۔

وضو کی مستحب دعائیں

1 جب نظر پانی پر پڑے تو یہ دعا پڑھیئے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآ ءَ طَهُوْرًا وَّ لَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا.

خدا کے نام سے اور اُس کی مدد سے اور تمام حمد وثناء اُس کے لئے مخصوص ہے کہ جس نے پانی کو پاک قرار دیا اور اسے نجس نہیں بنایا۔

2 جب وضو سے پہلے اپنے ہاتھ دھوئیے تو یہ پڑھیئے :

اَللّٰهُمَّ جْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

اے خدا۔! مجھے توبہ کرنے والوں، پاکیزہ رہنے والوں میں قرار دے۔۔

3 کلی کرتے وقت یہ دعا پڑھیئے :

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ يَوْمَ اَلْقَاکَ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ.

خدایا جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں اس دن تو ہی مجھے میرے دلائل کی تلقین کرنا اور میری زبان کو اپنے ذکر کیلئے آزاد فرما۔۔

4 ناک میں پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھیئے :

اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَیَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ يَّشُمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيْبَهَا.

خدایا جنت کی خوشبو کو مجھ پر حرام نہ کرنا اور مجھے ان لوگوں میں قرار دینا جو جنت کی خوشبو اور اس کی نرمی ولطافت سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔۔

Presented by www.ziaraat.com

اور جو خدا اور رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کر جائے گا خدا اسے جہنم میں داخل کرے گا اور وہ وہیں ہمیشہ رہے گا اور اسکے لئے رسوا کن عذاب ہے ۔ (النساء ۱۴)

5 چہرہ دھوتے وقت یہ دعا پڑھیئے :

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْہُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ الْوُجُوْہُ ۔

اے اللہ ! جس دن تمام چہرے سیاہ ہوں گے میرے چہرے کو سفید کردے ، (اس سے مراد روزِ جزا ہے کہ جب تمام گناہ گاروں کے چہرے سیاہ ہوں گے) اور جس دن چہرے سفید ہوں گے اس دن میرے چہرے کو سیاہ نہ کرنا ۔

6 دایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھیئے :

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۔

خدایا میرا نامۂ عمل میرے دائیں ہاتھ میں عطا فرمانا اور جنت کی ہمیشہ کی زندگی مجھے آسانی سے عنایت فرمانا اور آسانی سے میرا حساب لینا ۔

7 بایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھیئے :

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ وَلَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ ۔

اے اللہ ! میرے نامۂ عمل کو میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ میرے پیچھے سے دینا اور اسے طوق و زنجیر کی طرح میری گردن میں نہ ڈالنا اور میں آگ کے ٹکڑوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں ۔

8 سر کا مسح کرتے وقت یہ دعا پڑھیئے :

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَعَفْوِکَ ۔

خدایا ! اپنی رحمت و برکات و عفو و بخشش کا سایہ عطا فرما ۔

9 پاؤں کا مسح کرتے وقت یہ دعا پڑھیئے :

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْ مَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

اے خدا ! میرے قدموں کو پُل صراط پر اس دن ثابت کردے کہ جب اس پر قدم لرز جائیں گے اور میری کوششوں کو اس راہ میں قرار دے جس سے تو راضی رہے ۔ اے صاحب جلال و کرم !

پینسل سے نشان زد کیجئے ۔

ماہ و سال : ___

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___

31				
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

تم مومن کو نیک کاموں میں جدّ و جہد کرتے ہوئے پاؤ گے ۔ (رسول اللہ)

Presented by www.ziaraat.com

اس شیطان نے تم میں سے بہت سی نسلوں کو گمراہ کر دیا ہے تو کیا تم بھی عقل کو استعمال نہیں کرو گے۔؟ (سورۂ یٰس ۔۶۲)

۲۰۔ سورۂ منافقون کی روزانہ تلاوت کرنا

رسولِؐ خدا فرماتے ہیں کہ :

جو شخص بھی روزانہ سورۂ منافقون کی تلاوت کرتا ہے تو ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ نفاق سے بَری ہو جائے گا۔۔

سورۂ منافقون اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماه و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

لوگوں کے ساتھ دشمنی جاہلوں کا شیوہ ہے۔۔ (مولا علیؑ)

Presented by www.ziaraat.com

سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ
يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿١﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾
۞ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ ۖ
يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾ وَإِذَا
قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ
مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا
يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾ يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ
الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ
يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

Presented by www.ziaraat.com

ترجمۂ سورۂ منافقون

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔۔

پیغمبرؐ منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ بھی جانتا ہے کہ آپؐ اس کے رسول ہیں لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین اپنے دعوے میں جھوٹے ہیں (۱) انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنالیا ہے اور لوگوں کو راہِ خدا سے روک رہے ہیں یہ ان کے بدترین اعمال ہیں جو یہ انجام دے رہے ہیں (۲) یہ اس لئے ہے کہ یہ پہلے ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی تو اب کچھ نہیں سمجھ رہے ہیں (۳) اور جب آپؐ انہیں دیکھیں گے تو ان کے جسم بہت اچھے لگیں گے اور بات کریں گے تو اس طرح کے آپؐ سننے لگیں لیکن حقیقت میں یہ ایسے ہیں جیسے دیوار سے لگائی ہوئی سوکھی لکڑیاں کہ یہ ہر چیخ کو اپنے ہی خلاف سمجھتے ہیں اور یہ واقعاً دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہئے خدا انہیں غارت کرے یہ کہاں بہکے چلے جا رہے ہیں (۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسولؐ اللہ تمہارے حق میں استغفار کریں گے تو سر پھرا لیتے ہیں اور تم دیکھو گے کہ استکبار کی بنا پر منہ بھی موڑ لیتے ہیں (۵) ان کے لئے سب برابر ہے چاہے آپؐ استغفار کریں یا نہ کریں خدا انہیں بخشنے والا نہیں ہے کہ یقیناً اللہ بدکار قوم کی ہدایت نہیں کرتا (۶) یہی وہ لوگ ہیں کہ جو کہتے ہیں کہ رسولؐ اللہ کے ساتھیوں پر کچھ خرچ نہ کرو تا کہ یہ لوگ منتشر ہو جائیں حالانکہ زمین و آسمان کے سارے خزانے اللہ ہی کے لئے ہیں اور یہ منافقین اس بات کو نہیں سمجھ رہے ہیں (۷) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس آ گئے تو ہم صاحبانِ عزت اِن ذلیل افراد کو نکال باہر کریں گے حالانکہ ساری عزت اللہ، رسولؐ اور صاحبانِ ایمان کے لئے ہے اور یہ منافقین یہ جانتے بھی نہیں ہیں (۸) ایمان والوں خبر دار تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تمہیں یادِ خدا سے غافل نہ کر دے کہ جو ایسا کرے گا وہ یقیناً خسارہ والوں میں شمار ہوگا (۹) اور جو رزق ہم نے عطا کیا ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اس کے کہ تم سے کسی کو موت آ جائے اور وہ یہ کہے کہ خدایا ہمیں تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہیں دے دیتا ہے کہ ہم خیرات نکالیں اور نیک بندوں میں شامل ہو جائیں (۱۰) اور ہرگز خدا کسی کی اجل کے آ جانے کے بعد اس میں تاخیر نہیں کرتا ہے اور وہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے (۱۱)

Presented by www.ziaraat.com

تاثرات

حاصل کردہ نمبر
/160

ہماری مطبوعات

- طولِ عمر اور وسعتِ رزق کے سو مجرّب نسخے
- مرضِ حُبّ دنیا: علامات اور علاج
- گھر کو جنت بنانے کے چودہ مجرّب نسخے
- بیٹی اللہ کی رحمت
- وصیت نامہ کیسے لکھا جائے
- محبت (دین محبت ہے، محبت دین)
- مرضِ تکبّر: علامات، تشخیص کے طریقے اور اس کا علاج
- امراضِ روحانی کی شناخت کی ۱۰۰ علامات
- حرام نگاہ
- عظمت اور بلندی کے لیے علم ہی کافی ہے
- کردار سازی (حصہ اوّل)
- گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
- ترکِ گناہان کے چالیس طریقے
- صدقہ: بھلائی کرنے کا سب سے اچھا راستہ
- ثواب وضو
- اجتہاد اور تقلید پر اعتراضات کا تجزیہ
- دوستی
- آئینہ (حصہ اوّل)
- کردار سازی حصہ دوم
- فاصلاتی دینی تعلیم شمارہ ۱............ ۱۳

مدرسۃ القائمؑ

A-50 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 0334-3102169 , 021-6366644

ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com

Presented by www.ziaraat.com

انسان کے تین حصے

حضرت لقمانؑ اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اے میرے نورِنظر۔! انسان پیدائشی طور پر تین حصوں پر مشتمل ہے۔

ایک حصہ خدا کا، دوسرا حصہ خود اُس کا، تیسرا حصہ مٹی اور زیرِ زمین مخلوقات کا

- وہ حصہ جو خدا کا ہے وہ روح ہے،
- وہ حصہ جو خود اُس کا ہے وہ اُس کی کارکردگی ہے،
- اور وہ حصہ جو مٹی اور زیرِ زمین مخلوقات کا ہے وہ اُس کا جسم ہے۔۔

لہٰذا وہ شخص انتہائی ناکام اور عاجز ہے جسکی تمام کوششیں اُسی حصہ کیلیئے ہوں جو مٹی اور زیرِ زمین مخلوقات کیلیئے مخصوص ہے۔۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا

مجھے یہ بات بہت پسند ہے کہ میں کسی عمل پر ہمیشگی اختیار کروں
حتیٰ کہ میرا نفس اس کا عادی ہو جائے اگر وہ مجھ سے
رات کو چھوٹ جائے تو دن میں اس کی قضاء بجالاؤں
اور اگر دن میں رہ جائے تو رات میں اس کی قضاء بجالاؤں
یعنی اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔۔

اچھی باتیں سُن کر اُن پر عمل کرو کیونکہ
یہی مومن کا شیوہ ہے۔۔ امام حسن علیہ السلام

Presented by www.ziaraat.com